Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاشق ہویا تیرے تے

مصنفہ سجیلہ نثار

"مارو ماروش بیٹا جلدی کرو یونیورسٹی سے دیر ہو رہی ہے ابھی تم نے کھانا بھی کھانا ہے"

اسکی امی ٹیبک پر کھانا لگاتی اسکو آوازیں دے رہی تھی جو نا جانے کمرے میں کیا کر رہی تھی

"امی جان بس ایک منٹ آرہی ہوں بیگ میں بکس ڈال رہی ہوں"

اسنے کمرے سے ہی ہانک لگاتے ہوئے کہا اور جلدی جلدی بیگ سمیٹ کر موبائل اٹھاتی باہر آئی

"السلام وعلیکم! گڈ مارننگ بابا"

اسنے اپنے والد احسن صاحب کو پیچھے سے گلے ملتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گڈ مارننگ بیٹا آؤ کھانا کھاؤ اور میرے ساتھ جانا ہے بیٹا آج یونیورسٹی؟"

انہوں نے اسکو پیار کرتے پوچھا

"نہیں بابا شاوی کا بچہ لینے آئے گا"

اپنی ہی مستی میں بولی اسکو لگا اسکی امی کچن میں ہیں

"مارو کتنی بار کہا ہے انسانوں کی طرح بولا کرو"

انہوں نے اسکو آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا

"اوکے بابا ڈاکٹر شاہ ویز صاحب مجھے آج یونیورسٹی کیلیے پک کریں گے ٹھیک ہے امی جان"

اپنے والد کو کہتی اپنی امی سے بھی مخاطب ہوئی جسنے اسکی بات پر دوبارہ اسکو آنکھیں دیکھائی یں تھی اور احسن صاحب اپنی لاڈلی کی بات پر ہنس دیے تھے

"السلام وعلیکم! ایوری ون"

شاہ ویز اندر داخل ہوتے ہوئے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وعلیکم السلام بیٹا"

ماریہ (ماروش کی امی) اور احسن صاحب نے یک زبان جواب دیا

شاہویز نے ماروش کی طرف دیکھا جو اباً سنے اسکو آنکھ ماری تو وہ ہنستا ہوا کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

"بیٹا ناشتا کرو گے ؟"

اوفف خالہ جان دے دیں میں ناشتا نہیں کر کے آیا امی تو کہہ رہی تھیں بٹ مجھے لگا یہ"

"ماروش میم صاحبہ کو دیر ہو جائے گی پر یہ تو خود ابھی کر رہی ہیں

اتنی لمبی چوڑی وضاحت پر وہ ہنس دیں

"توبہ شاوی کبھی تو گھر سے کھالیا کر"

اسنے اگے کو ہوتے زبان چڑھاتے ہوئے کہا لیکن اگلے ہی لمحے اپنی امی کی زبردست گھوری

سے واسطہ پڑا جس پر وہ زبان دانتوں تلے دبا گئی

"ارے یار چڑیل تیرا تھوڑی کھاتا ہوں یا تیرے کھانے میں کمی تو نہیں نہ آتی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھی آ گے ڈاکٹر شاہ ویز تھا

"ڈاکٹر شاہ ویز ناشتا کر لیا ہو تو چلیں"

اسنے اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کہا

"تابعدار جناب چلیں"

اسکو ہنس کر کہتا ماری بیگم اور احسن صاحب سے ملتا باہر چلا گیا

مارو یار سب کے سامنے ایسی حرکتیں مت کیا کرو ورنہ میں اپے سے باہر ہوا نہ پھر نہ "

کہیں "

گاڑی میں بیٹھتے ہی اسنے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے کہا

"کیسی حرکتیں؟"

وہ معصومیت سے کہتی انجان بنی تھی

اسکی انجانیت پر اسنے اپنے گردن ترچھی کر کے اسکی طرف دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چڑیل باز آ یار"

"ہاہاہاہاہا۔اوفف ڈاکٹر شاہ ویزا پکے ساتھ نہیں یہ کرنا تو کس کیساتھ یہ سب کرنا ہے؟"

اسنے اسکے بازو پر چٹکی کاٹتے ہوئے کہا تو وہ ہنس دیا

"پاگل ویسے میں چاہتا ہوں اب ہم شادی بھی جلدی کرلیں"

اسنے اپنی ڈاڑھی کھجا کر کہا

"باز رہو شاوی منگنی تمہاری فرمائش پر کرلی سٹڈی سے پہلے شادی کا سوچنا بھی مت"

اسنے انگلی اٹھا کر کہا تو وہ قہقہ لگا اٹھا

"اوکے شاوی کی جان"

اسنے تابعداری سے کہا جس پر وہ بھی ہنس دی پھر ہلکی پھلکی باتوں کے درمیان راستہ کٹا اسکو

یونیورسٹی چھوڑتا خود بھی ہاسپٹل کی راہ لی

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروش اپنی مستی میں اپنے بالوں کو لہراتی ہوئی جارہی تھی یہ غور کیے بغیر کے دو آنکھیں اسکو بہت انہماک سے دیکھ رہی ہیں ان دو آنکھوں نے اسکو پوری کو دیکھا اور پھر نظر اسکے بالوں پر ٹھہر گی جو ہوا سے اڑ بھی رہے تھے

ماروش اپنے دھیان میں جارہی تھی کہ اسکو محسوس ہوا کہ کوئی اسکے پیچھے ہے اسنے روک کر پیچھے مڑ کر دیکھا لیکن پیچھے کوئی نہ تھا پھر اپنا وہم سمجھتی ہنستی دوبارہ چلنے لگی لیکن اس دفعہ اسکو واضع محسوس ہوا کہ کسی نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا ہے ڈر کر دوبارہ پیچھے دیکھا لیکن پھر بھی کوئی نہ تھا اسکے ماتھے پر پسینہ چمکنے لگا اپنے دل پر ہاتھ رکھا جو اتنی تیز رفتار سے چل رہا تھا کہ جیسے ابھی باہر آجائے گا اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیرتی دوبارہ سیدھا طلنے لگای ابھی پڑی ہی تھی کہ کسی فولادی جسم سے ٹکرا گی گرنے ہی لگی تھی کے آگے والے نے اسکی لینڈ نگ ہونے سے پہلے انی باہوں میں قید کرلیا

وہ سختی سے آنکھیں میچی اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑے اسکی باہوں میں جھول رہی تھی ڈر صاف اسکے چہرے پر تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروش کو جب محسوس ہوا کہ وہ نہیں گری تو اسنے ہلکے سے اپنی آنکھیں کھولیں اور سیدھی نظر ہوتے ہوئے اس شخص کے چہرے پر گی اور ٹھہر گی گورا رنگ براؤن ڈاڑھی براؤن بکھرے بال بلاشبہ وہ خوبصورتی کا شاہکار تھا ماروش نے اسکی آنکھوں میں دیکھا وہ الجھی کیوں کہ وہ اسکی آنکھوں کا رنگ نہیں سمجھ پا رہی تھی

"آپ بچ گی ہیں؟"

اسکے چہرے کی طرح اسکی آواز بھی سحر انگیز تھی

"ہاں۔ہاں شکریہ"

پہلے اسکی بات سمجھتی پھر فوراً اس سے پیچھے ہوئی پیچھے ہو کر اپنے آپ کو سنبھالنے لگی

"ایم نیو پلیز ٹیل می وئی یر اس فزکس ڈیپارٹمنٹ؟"

اسنے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا بیشک اسکی اس ادا سے بہت قربان ہوئے ہونگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آ یہ سیدھا جا کر رائی یٹ سائی ڈ پہ"

اسنے اسکے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے کہا

"شکریہ"

یہ کہ کر دو قدم ہی چلا تھا کہ رک کر پھر مڑا اسکے ایسا کرنے سے ماروش نے اسکو سوالیہ نظروں سے دیکھا

"بائے داوے ایم ابتسام۔۔ابتسام ملک"

۔اسنے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہا ماروش نے پہلے اسکے ہاتھ اور پھر اسکو دیکھا بے شک وہ بولڈ لڑکی تھی لیکن صرف شاہ ویز کیلیے

"اینڈ ایم ماروش احسن"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے اپنا نام بتایا اور جھجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ اس سے ملایا پر فوراً کھینچنے پر مجبور ہو گی اسنے

حیرت سے اپنے ہاتھ کو پھر اسکے ہاتھ کو اور پھر ابتسام کو دیکھا اسکی حیرت دیکھتا وہ مسکراتا

ہوا یہ جا وہ جا پیچھے وہ شاک نظروں سے اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگی

یہ کیسا انسان تھا؟ مطلب اتنے ٹھنڈے ہاتھ کہ کوئی ٹچ نہیں کر سکتا اتنے ٹھنڈے بھی"

"کسی کے ہو سکتے ہیں حالنکہ اتنی ٹھنڈ نہیں ہے

خود سے بڑبڑاتی اس راستے کو دیکھنے لگی جہاں سے وہ گیا تھا وہ پھر یاد آنے پر جلدی سے

کلاس کی طرف بھاگی وہ الریڈی بہت لیٹ ہو گی تھی

اسکے جاتے ہی وہ درخت کے پیچھے سے نکلا اور درخت سے ٹیک لگا کر سینے پر ہاتھ باندھے

اسکو بھاگتا ہوا دیکھنے پھر اسکے اوجھل ہوتے اسنے لمبی سانس خارج کی پھر ہاتھ کو دیکھا جہاں

اسکا لمس ابھی بھی باقی تھا اپنا ہاتھ ناک کے پاس لیجا کر اسکی خشبو اپنے اندر اتارنے لگا

....

"کیا ہوا مس پٹاخہ آج کہاں گم ہو؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروش کو یوں خاموش بیٹھا دیکھ جو کہ پہلی دفعہ ہوا تھا شاہ ویز نے حیرت سے پوچھا

" کہیں نہیں شاوی بس ویسے ہی"

اسنے باہر کے نظارے دیکھتے ہوئے کہا

"کچھ تو ہے جو اپنے شاوی سے چھپا رہی ہو کوئی پریشانی ہے مارو تو بتاو مجھے ؟"

اسنے پریشانی سے اس سے پوچھا

"نہیں شاہ ویز کچھ بھی نہیں ہوا"

اسنے ہلکے سے مسکرا کر اسکو تسلی دیتے ہوئے کہا

"اچھا تو نہیں بتانا چاہتی تو ٹھیک جب دل کرے بتا دینا ڈاکٹر شاہ ویز حاضر ہے"

اسنے پیار سے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دی

"اچھا تو آئی سکریم کھاو گی؟"

اسنے اسکا موڈ بدلنا چاہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یس وائے ناٹ"۔۔۔۔"

وہ پرجوش انداز میں بولی آئی سکریم کی تو دیوانی تھی

"اوکے تو چلو کھاتے ہیں"

اسکا مقصد اسکا دھیان بھٹکانا تھا جس میں وہ کامیاب بھی ہو گیا تھا پھر باتوں کے دوران آئی سکریم کھائی اور اسکو گھر چھوڑ کر خود بھی گھر چلا گیا

....

"بگ بروسنیں"

جازبہ نے ہاتھ ملتے ہوئے کہا

"ہوں بولو"

ابتسام جو صوفے کی پشت کے ساتھ سر ٹکائے بیٹھا تھا آنکھیں موندے کی بولا

"میں باہر چلی جاوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بظاہر اس نے نہایت کانفیڈنس سے کہا پر جانتی تھی کیا ہونے والا ہے اسکی بات پر ابتسام نے اپنی جھپٹ آنکھیں کھولیں اور اسکی طرف دیکھا

"شاید میں نے سننے میں غلطی کردی ہے دوبارہ کہنا"

اسنے آنکھوں میں وارننگ لیے پوچھا اسنے اسکی آنکھوں سے نظریں چرائی یں

و۔وہ با۔۔۔۔۔آہہہ"

ابھی وہ بولی ہی تھی کہ پلک جھپکنے سے پہلے ابتسام اسکے پاس پہنچتا اسکے بازو کو اپنے ہاتھ کی گرفت میں لے کے دبوچا

دوبارہ تمہارے منہ سے باہر جانے کا نہ سنو میں یہ بھول جاوکے پانچ دن سے پہلے تم اکیلی باہر نکلو گی سمجھی"

اسنے اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے کہا

"ب۔بگ ب۔بروک۔کب اس ق۔قید سے رہائی مم۔ملے گی؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے اپنا بازو آزاد کرواتے ہوئے کہا کیونکہ گرفت بہت سخت تھی

"صرف پانچ دن صبر کرو"

اسکا ہاتھ چھوڑتا اپنی پانچ انگلیاں اسکے سامنے لہراتے ہوئے کہا تو اسنے اپنا بازو سہلایا

"بگ برو میں تنگ آگی ہوں جب سے یہاں آئے ہیں ایک دفعہ آپ لے کر گ ئے تھے
اسکے بعد نکل کر نہیں دیکھا اس قید سے تنگ آگی ہوں"

اسنے آواز آہستہ رکھتے ہوئے کہا جانتی تھی زرا سی آواز اونچی اسکی پھر شامت

"ٹھیک ہے جاو باہر جاو پھر۔۔ پھر جب وہ لوگ تمہیں لے جائیں گے۔۔ پھر خوش رہنا
وہ قید اس قید سے بدتر ہوگی۔ مروگی بھی انکی مرضی سے جیوگی بھی انکی مرضی سے پھر
تمہارا نام ونشان بھی نہ ملے گا غلام بنالیں گے تمہیں"

اپنے غصے پر قابو پاتا اسکو بتا رہا تھا

"لیکن بگ برو اپ تو بادشاہ ہیں پھر وہ ہمیں کیسے نقصان پہنچا سکتے ہیں؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے الجھے ہوئے کہا

"سمجھ جاو گی"

اسنے اسکے ہاتھ کی انگلی کے ساتھ اپنی انگلی میچ کرتے ہوئے کہا

"اب باہر جانے کا نام تو نہیں لو گی اور نہ مجھے غصہ دلاو گی؟"

اسنے اپنے بازو پر اپنی انگلی کے نشان دیکھتے ہوئے کہا

"ن۔ نہیں بگ برو"

گڈ گرل مجھے غصہ مت دلایا کرو تماری غصہ دلانے سے کسی معصوم کی جان جاتی ہیں"

کیوں ان معصوموں کی جان لینے پر تلی ہوئی ہو آج بہت مشکل سے قابو پایا ہے ورنہ پتا

"نہیں کس کی شامت تھی آج

اسکی گال پر انگلی پھیرتے اسنے ہمیشہ اسکے غصہ دلانے کا نتیجہ بیان کیا جس پر اسنے اپنی

آنکھیں چھوٹی کیں کیونکہ اسکو معلوم تھا کہ کوئی معصوم مرتا ضرور ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

ماروش عصر کی نماز پڑھ کر لاونج میں آ بیٹھی تھی اور ٹی وی لگا لیا لیکن اسکا وہاں بھی دل نہ لگا اسکے زہن میں ابھی تک یونیورسٹی والا واقع گھوم رہا تھا اسکا چہرہ اسکے ٹھنڈے ہاتھ بار بار زہن میں آ جاتا

"اففف کیا ہو گیا ہے یار۔۔۔۔۔۔۔۔یہ شاہ ویز آ جاتا تو کچھ دھیان بٹ جاتا میرا"

خود سے بڑبڑاتی ٹائم دیکھا جہاں ساڑھے چار ہو گے تھے

"اوفف میرا فون بھی اوپر ہے"

خود سے بڑبڑاتی صوفے کی پشت کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند لی آنکھیں موندتے ہی اسکی آنکھوں کے سامنے صبح والا منظر لہرا گیا کچھ دیر سوچنے کے بعد جھٹ سے اسنے آنکھیں کھولی اور سامنے ریموٹ اٹھانے لگی کہ ساتھ اسکو اپنا فون پڑا نظر آیا اسنے حیرت سے اپنا فون اٹھایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"فون تو کمرے میں تھا۔۔۔ماما امی جان۔"

خود سے کہتی اپنی امی کو آوازیں دیتی کچن میں گی

"کیا ہوا بیٹا؟"

"مم۔ماما کیا آپ نے فون ٹیبل پر میرے سامنے رکھا تھا؟"

"نہیں بیٹا میں تو کچن میں تھی"

تو پھر ماما میرا فون کمرے میں تھا نیچے لاونج میں کیسے آیا مطلب۔۔۔۔۔"

صبر صبر ۔۔ صبر کیا بولی جا رہی ہو ؟ تم اپنا فون خود ہی لائی ہو گی چلو چھوڑو آو میری مدد کر"

کھانا بنانے میں"

اسکی امی اسکو کہتی دوبارہ کام میں چڑ گی

"لیکن ایسا کیسے ہو سکتا خیر کیا پتا میرا وہم ہو میں خود ہی لائی ہوں فون"

سر جھٹکتی وہ بھی اپنی امی کی مدد کرنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور باہر درخت پر کوئی بیٹھا کچن کی کھڑکی سے یہ سب منظر دیکھ رہا تھا اور لطف اندوز ہو رہا تھا

اک دن تیری راہوں میں باہوں میں پناہوں میں اوں گا او جاناں اک دن تیرا ہو جاوں گا"

اپنے ہاتھ سے اسکی طرف اشارہ کرکے اپنی مٹھی بند کی اور اتنا سا گنگنا تا قہقہ لگا اٹھا اور اسکے قہقے سے پاس بیٹھے پرندے بھی اڑ گے تھے یقینً وہ اسکی دیوانگی سے ڈر گے تھے

....

سو گیا یہ جہاں۔۔۔۔۔

سو گیا آسماں۔۔۔۔۔۔

سو گیا یہ جہاں۔۔۔۔۔۔

سو گیا آسماں۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سو گی ہیں ساری منزلیں ہو ساری منزلیں۔۔۔

سو گیا ہے راستہ۔۔۔۔۔

ماروش جو سو رہی تھی اسکے کان میں اس گانے کی آواز پڑی جیسے کوئی بہت پیار سے گنگنا رہا ہو اسے اپنے پاس سے نہایت خوبصورت خشبو آرہی تھی اپنے چہرے پر کسی کا لمس محسوس کرتے اسنے اپنی آنکھیں کھولنا چاہی پر کھول نہ سکی جیسے کسی نے اسکی آنکھیں پر ہاتھ رکھا ہو اور اسکو آنکھیں کھولنے سے باز رکھا ہو وہ آہستہ آہستہ اس خشبو میں رچ رہی تھی اسکے چاروں سو مہک بکھر گی تھی

"تم۔۔۔ایک۔۔۔دن میری۔۔۔۔۔۔پناہوں میں ہو گی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر اسکے کان میں کسی کی آواز پڑی اس آواز میں جنونیت تھی پھر قہقہ لگا اور اور پھر ہر طرف

سر ناٹا چھا گیا اب نہ ہی کسی کے گانے کی آواز تھی نہ وہ خشبو نہ وہ مہک صرف خاموشی تھی

اور خوف تھا اس نے اپنی پوری طاقت لگا کر آنکھیں کھولیں اور پسینے سے شرابور اٹھ بیٹھی

اپنے کانپتے ہاتھوں سے لائٹ جلائی اور ارد گرد دیکھا لیکن کوئی نہ تھا اپنے بیڈ کی بیڈ شیٹ

تک اتار دی تکیے نیچے بکھرے پڑے تھے بیڈ کے نیچے دیکھا لیکن اسکو کوئی دیکھائی نہ دیا

ہانپتے ہوئے بیڈ پر بیٹھی اور پانی کا جگ اٹھایا جس میں پانی نہ تھا

اٹھتی ڈرتی نے کانپتے ہاتھوں کے ساتھ دروازہ کھولا اور چھوٹے چھوٹے قدم بڑھانے

لگی آہستہ آہستہ زینے اتر رہی تھی اور کانپ رہی تھی ارد گرد بھی دیکھ رہی پسینہ ایسے تھا

جیسے کڑکتی دھوپ میں سورج کے سامنے کھڑی ہو

کچن میں داخل ہوتی جلدی سے فریج کھولی لیکن فریج کھولتے ہی لائٹ چلی گی پانی کی

بوتل کی طرف بڑھایا ہاتھ اسکا ویسے ہی رک گیا اور ہلکے سے اٹھایا تو فوراً لائٹ آگی اسنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنا خشک گلا تر کیا اسنے فریج سے بوتل نکال کر شیلف پر رکھی کہ پھر سے لائٹ گی پھر آئی پھر گی کچھ دیر یہ سلسلہ چلتا رہا لیکن پھر لائٹ گی اور دوبارہ نہ آئی

"دھک دھک دھک دھک۔۔۔۔۔۔۔۔دھک دھک دھک دھک دھک دھک دھک"

اسے اپنے گرد کسی کے دھک دھک بولنے کی آواز آئی

"ک۔کون ہ۔ہو تت۔تم"

اسنے ڈرتے ہوئے اٹک کر بولا اسکے بولتے ہی وہ آواز ختم ہو گی تھی

اسنے جلدی سے بوتل کھولنا چاہی لیکن وہ اسکے ہاتھ سے نیچے گر گی جلدی سے نیچے جھک کر اٹھائی تو کسی کا ہاتھ اسکی کمر سے ہوتا پیٹ تک آیا ماروش کے ہاتھ وہی منجمد ہو گے اسکا دل جیسے رک گیا تھا اب تو اسکو اپنے دل کی دھڑکن بھی سنائی نہیں دے رہی تھی پوری ساکت ہو گی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر آہستہ سے کسی نے اسکے کندھے سے اسکے بال ہٹائے اسکو اپنے چہرے پر اور گردن پر بال ہٹاتے وقت کسی کی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا اسنے سختی سے اپنی آنکھیں میچیں ہونٹوں کو سختی سے پیوست کیا پھر آہستہ سے اسکی گردن کو کسی کے ہونٹوں نے چھوا اور پھر اسنے اپنے دانت نکال کر اسکی گرد پر دانتوں سے دباو ڈالا اسکے ایسا کرنے سے اسکے حلق سے دل خراش چینخ نکلی اور اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا اور وہ اسکی باہوں میں جھول گی

اسکی باہوں میں گرتے ہی اسنے اسکے چہرے پر آئے بال ہٹائے اور اسکی گال پر اپنا لمس چھوڑتا چہرہ اٹھا کر اسکو دیکھنے لگا جسکے بے ہوشی کے باوجود چہرے پر حیا کی سرخی پھیل گی تھی

....

"مارو۔۔ماروش بیٹا اٹھو"

اسکی امی کے اسکے ہلا کر اٹھانے سے اسنے اپنی مندی مندی آنکھیں کھولیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ماما آپ۔۔۔اور میں۔۔۔۔"

اسنے اپنی امی کو دیکھتے اٹھ کر کمرے کو دیکھا پھر رات کا سارا واقعہ اسکے ذہن میں کسی فلم کی طرح دھوڑنے لگا

"اسنے جلدی سے اپنی گردن پر ہاتھ لگایا۔۔"

"کیا ہوا بیٹا؟"

"ماما میں یہاں کیسے؟"

کیا مطلب یہاں کیسے تم اپنے کمرے میں ہی ہو اور کمرے کا حشر کیا کیا ہوا تھا؟ میں نے"

"ابھی آ کر دیکھا اور تمہیں جگایا

"کیا لیکن میں تو کچن میں۔۔۔"

خود سے بڑبڑائی تو اسکی امی نے حیرت سے دیکھا

"کیا ہوا بیٹا؟ خود سے کیا بڑبڑا رہی ہو؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

و۔وہ مم۔ماما میں یہاں ک۔کیسے کچن مم۔میں وہ کمرے مم۔میں د۔دانت اسکی"

اسنے۔۔۔۔۔۔

"اوف کیا بول رہی ہو بیٹا کچھ سمجھ نہیں آرہی تم اپنے کمرے میں ہی تھی"

اسکی امی نے الجھتے ہوئے کہا

"کوئی پریشانی ہے بیٹا"

اسکے ابو نے پریشانی سے پوچھا

"نن۔نہیں بابا"

انکو پریشان ہوتا دیکھ اپنے چہرے سے پسینہ صاف کرتی زبردستی مسکرا کر بولی

"اچھا بیٹا میں ناشتہ لگاتی ہوں آجانا نیچے"

اسکی امی نے پیار کرتے ہوئے کہا

"ج۔جی ٹھیک ہے میں آدھے گھنٹے تک آتی ہوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اوکے"

اسکی امی اور ابو اسکو پیار کرتے نیچے چلے گے انکے جاتے ہی رات کا واقع دوبارہ زہن میں آتا گھٹنو میں سر دے کر رو دی اتنا زیادہ روئی کی روتے روتے بے ہوش ہو کر بیڈ پر اوندھے منہ گر گی

"دیکھو ماروش بیٹا ابھی تک کیوں نہیں آئی"

ماروش کا انتظار کرتے احسن صاحب نے ماریہ بیگم سے کہا

"جی میں دیکھتی ہوں"

مسکرا کر کہتی ماروش کے کمرے میں آئی تو اسکو اوندھے منہ بیڈ پر گرا دیکھ وہ جلدی سے اسکے پاس بھاگیں

"ماروش ماروش بیٹا اٹھو کیا ہوا ہے"

اسکی امی نے اسکو سیدھا کر کے اسکے چہرے سے بال ہٹا کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ashiq Hoya Try Ty| By Sajeela Nisar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"احسن احسن صاحب جلدی آئیں دیکھیں ماروش کو کیا ہو گیا ہے؟"

ماریہ بیگم نے روتے ہوئے گھبرا کر احسن صاحب کو آواز دی

"کیا ہوا؟"

احسن صاحب نے کہا لیکن اندر ماروش کو بے ہوش اور ماریہ بیگم کو روتا دیکھ فوراً ماروش پاس آئے

"ماروش ماروش بیٹا اٹھو کیا ہوا ہے میرے بچے"

انہوں نے اسکو ہلاتے ہوئے کہا اور فوراً ذہن میں اتے اپنا فون اٹھاتے شاہ ویز کو کیا

شاہ ویز جو پیشنٹ کو چیک کر رہا تھا فون کی بیل پر فون دیکھا تو احسن صاحب کا نام اپنے فون پر جگمگاتا دیکھ اسکو حیرت ہوئی اور اسنے فون اٹھایا

ہیلو انکل۔۔۔۔"

"شاہ ویز بیٹا جلدی آو ماروش کو پتا نہیں کیا ہو گیا ہے جلدی آو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی احسن صاحب بولے

"کک۔کیا ہوا ہے؟ مم۔میں آرہا ہوں"

یہ کہ کر اسنے جلدی سے فون کاٹا اور عبید کو پیشنٹ چیک کرنے کا کہ کر خود بھاگتا ہوا

ہاسپٹل سے باہر نکلا اور رش ڈرائیو نگ کرتا احسن صاحب کے گھر پہنچا تقریباً بھاگتا ہوا

ماروش کے کمرے میں داخل ہوا

"کک۔کیا ہوا ماروش کو؟ مجھے دیکھنے دیں"

اسکو ایسے بے حس و حرکت بیڈ پر دیکھ اسکی زبان لڑکھڑائی تھی اور وہ فوراً آگے بڑھا

"اوہ شٹ اسکا تو بی پی مکمل طور پر لو ہے"

اسنے کہتے ساتھ جلدی سے بیگ سے بی پی کی میڈیسن نکال کر اسکے منہ میں رکھی اور اسکا بی

پی نارم رکھنے کی کوشش کی اسکے ہاتھ بھی کانپ رہے تھے اسکا بار بار بی پی طیک کر رہا تھا

اور بلآخر نارم ہو گیا تھا لیکن وہ ابھی بھی بے ہوش تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اوہ تھینک گاڈ اسکا بی پی نارمل ہوا"

اسنے اسکے سر پر ہاتھ پھرتے احسن صاحب اور ماریہ بیگم سے کہا جس پر انہوں نے شکر کا سانس لیا

"اسکو کوئی پریشانی تھی جو اسکی یہ حالت ہوئی"

اب وہ ان دونوں سے استفارہ کر رہا تھا

بیٹا صبح میں آئی تو کمرہ بکھرا ہوا تھا اٹھا کر پوچھا تو بہکی بہکی باتیں کرنے لگی پھر کہتی کچھ "نہیں ہوا"

ماریہ بیگم نے سارا واقعہ اسکے گوشگوار کیا

اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اچھا انکل پریشانی کی بات نہیں آپ آفس جائیں اور انٹی آپ اسکے "لیے سوپ بنائیں اسکو تھوڑی دیر تک ہوش آ جاتا ہے"

اسنے کچھ سوچتے ہوئے پھر انکو اسکی بہتری کی تسلی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اوکے بیٹا"

وہ دونوں یہ کہ کر چلے گے

"ماروش تمہیں کیا ٹینشن ہے تم کل بھی ٹینس میں تھی"

اسنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا سوچنے لگا کہ ہلکی سی اسکی آنکھیں کھلی

ہلکی ہلکی آنکھیں کھولتی اسکو شاہ ویز کی شکل دیکھائی تھی

"ش۔شاہ ویز"

ہلکے سے پکارا کی یقین کر رہی ہو کہ وہ ہے

"بولو شاہ ویز کی جان"

اسنے اسکی پکار پر جلدی سے اسکی طرف دیکھ کر کہا

اسکا یقین کرتے وہ جلدی سے اٹھتی اسکے گلے لگ کر زار و قطار رونے لگی رات کا واقعہ کسی

طرح اسکے زہن سے نہیں جارہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شش کیا ہوا؟ کیوں رو رہی ہو؟"

اسکا سر سہلاتے اسنے پیار سے کہا

لیکن اسکے رونے میں کوئی کمی نہ آئی تو اسنے بھی نہ روکا کہ دل کا بوجھ ہلکا کر لے جب رو کر فارغ ہوئی تو پیچھے ہوتی اپنے آنسو صاف کرنے لگی

"اب بتاؤ کیا ہوا ہے؟"

اسکو اب چپ دیکھ اس سے سوال کیا اسکے سوال پر اسنے نفی میں سر ہلا یا اب وہ کیا بتاتی اسکو

"چھپا رہی ہو؟"

اسکے بالوں میں اپنی انگلی چلاتے ہوئے اسنے کہا

"ن۔ نہیں شاہ ویز"

اسنے آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا

"ٹھیک ہے مت بتاؤ جب دل کرے بتا دینا"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ashiq Hoya Try Ty| By Sajeela Nisar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے مسکرا کر اسکا سر سہلاتے کہا تو اسنے اپنا سر شاہ ویز کے سینے سے ٹکا یا شاہ ویز نے بھی اسکے گرد اپنا حصار باندھا تھا

اور کوئی یہ حرکت دیکھ رہا تھا غصے سے اسکے دماغ اور ہاتھوں کی نسیں پھول رہی تھیں

وہ چاہتا تو ابھی سب کچھ تہس نہس کر دیتا اور اسکو لے لیتا پر اسکو کسی سے اسکی بہت پیاری چیز چھیننے میں زیادہ مزہ آتا ہے ورنہ اسکے لیے ماروش کو حاصل کرنا کچھ مشکل کام نہ تھا

ہوا کی سے تیزی سے وہاں سے غائب ہوا تھا جانتا تھا کچھ سیکنڈ اگر وہاں اور رکتا تو ضرور کچھ نہ کچھ اسکے ہاتھوں سے ہو جاتا

....

"کچھ دن بعد"

"ماما بابا کہاں ہیں؟"

اسنے کچن سے جھانکتے ہوئے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیٹا کچھ کام تھا انکو تو وہ باہر گے ہیں"

انہوں نے کھانا بناتے مصروف انداز میں کہا

"بیٹا جلدی سے فریش ہو جاو پھر دونوں ساتھ کھانا کھاتے ہیں"

ماروش جو واپس پلٹنے لگی تھی انکی بات پر رکی

"کیوں ماما بابا نہیں ہونگے ساتھ ؟"

اسنے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

"بیٹا نہیں وہ دیر سے آئیں گے"

انہوں نے مسکرا کر جواب دیا تو وہ بھی مسکراتی ہوئی اوپر کمرے میں چلی گی اپنا ڈریس نکالتی نہانے کیلیے واشروم میں گھس گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہانے کے بعد گانا گنگناتی تولیے سے بالوں کو رگڑتی باہر نکلی شیشے کے سامنے آکر کھڑی ہوئی تو شیشے کو دیکھ کر اسکے ہوش اڑ گے ہارھ سے تولیہ گر گیا اور ایک دل خراش چینخ اسکے حلق سے برامد ہوئی لیکن جلدی اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی اسنے اپنی چینخ کا گلہ گھونٹا تھا

اسنے دوبارہ سے پلک جھپک کر شیشے کو دیکھا جیسے یقین کر رہی ہو وہ وہم ہو لیکن وہ لفظ نہ مٹے تھے

"اک دن تم میری پناہوں میں ہو گی"

اسنے دوبارہ وہ خون سے لکھے لفظ دہرائے خون سے لکھے الٹے سیدھے لفظ اور خوف پیدہ کر رہے تھے

شیشے کو دیکھتی قدم قدم پیچھے لیتی چینخے مارتی باہر بھاگی

"ک۔ کیا ہوا بیٹا؟"

اسکو ایسے چینخے مارتے اور روتے اسکی امی نے اس سے پریشانی سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مم۔ مماماو۔وہ کک۔ کمرے مم۔ میں مم۔ میرے س۔ ساتھ چلیں"

اسنے اٹکتے ہوئے کہااور اپنی امی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کمرے میں لے گی

یہ دیکھیں شیش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسکے باقی کے لفظ شیشے کو دیکھ کر منہ میں ہی رہ گے

"کیا بیٹا؟"

انکو اپنی بیٹی کی حالت پر شک ہوا

اسنے اگے جا کر شیشے کو کانپتے ہاتھوں سے چھوا

"ماروش ماروش بیٹا کیا ہوا بولو کچھ ؟"

اسکی امی نے اسکا رخ اپنی طرف کرتے اسکو جھنجھوڑتے ہوئے کہا

"مم۔ ماما یہا۔ں لکھا ت۔ تھا ک۔ کہ "

اتنا کہہ کر خاموش ہو گی اور دوبارہ شیشے کو دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی انسے فاصلے پر یہ سب دیکھ رہا تھا اور اسنے اپنا ہاتھ اٹھا کر انگلیوں پر لگے خون کو اپنی زبان کی مدد سے چاٹا اپنی انگلی ہونٹ پر پھیری اور پھر زبان اپنے ہونٹ پر پھیری یقین آج پھر کسی معصوم کے خون سے جشن منایا جا رہا تھا آج پھر کسی معصوم کی جان گی تھی

"کیا بیٹا؟ پاگل ہو گی ہو؟"

اسکی امی نے اسکا چہرہ اپنی طرف کرتے کہا

"جائیں چ۔ چلی جائیں ی۔ یہاں س۔ سے"

اسنے اسکی امی کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا

بیٹا کیا ہوا ہے ک۔۔۔"

"جائیں امی خدا کیلیے جائیں یہاں سے"

انکی بات مکمل ہونے سے پہلے وہ چلا کر بولی تھی اور اپنے ہاتھ جوڑنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لیکن میں تمہیں اس حال میں کیسے چھوڑ کر چلی جاوں؟"

"مم۔میں ٹھیک ہوں ماما بس تھوڑا ڈر گی تھی پلیز جائی یں مم۔میں آ رہی ہوں"

اسنے اپنے آنسوں صاف کرتے مسکرانے کوشش کرتے ہوئے کہا

"اوکے آجاو"

اسکی امی نے پریشانی سے اسکو دیکھا اور باہر چلی گی انکے جاتے ہیں دروازہ دھڑم سے بند ہوا اور ارد گرد دیکھنے لگی

"کیا ڈھونڈھ رہی ہو؟"

اسکو اپنے پیچھے سے آواز آئی اسکے ہاتھ وہی منجمد ہو گے اور پیچھے پلٹ کر دیکھا تو کوئی کافی بڑی بلیک ہڈی جس سے خود کو ڈھکے کھڑا تھا صرف اسکے ہونٹ نظر آرہے تھے یہاں تک کے اسکے ہاتھ بھی کوور تھے

"کک۔کون ہ۔ہو تت۔تم"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے ہکلاتے ہوئے کہا

"بہت بکواس سوال تھا"

مزے سے کہتا بیڈ پر بیٹھ گیا تھا اور ماروش ایسے تھی جیسے ابھی جان نہ ہو

"کلک۔کیوں مم۔میرے پیچھے پپ پڑے ہ۔ہو؟"

اسنے اسکی ڈھٹائی پر کانپتے دل کے ساتھ کہا

"دلچسپ سوال پر پھر بھی اسکا جواب نہیں دینا"

اسکو اسکے ہونٹوں سے لگا جیسے وہ مسکرایا ہو لیکن صرف ایک پل کی مسراہٹ تھی

"کون ہو تم؟کیوں میرا جینا حرام کرر کھا ہے؟"

اب حوصلہ لاتی قدرے چلا کر بولی تھی اور اس شخص نے اپنے امڈتے غصے کو روکا تھا وہ تو

ماروش تھی جو یہ برداشت کر گیا ورنہ ایسے اونچی بولنے والے کو چاہے وہ اسکی برادری کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں نہ ہوا اگلی دفعہ بولنے کے لائق نہیں چھوڑتا اسنے اسکے ایسا بولنے سے سختی سے

آنکھیں میچیں تھی

سو گیا یہ جہاں"

سو گیا آسماں

سو گی ہیں ساری منزلیں ہو ساری منزلیں

"سو گیا ہے راستہ

اسکے یہ گنگنانے سے ماروش کو وہ رات یاد آئی

یہ گنگنا تا ساتھ اسکے ارد گرد چکر بھی کاٹ رہا تھا اور گنگنانے کے بعد ایک زبردست قہقہ

لگایا جس پر اسنے اپنے کانوں کے گرد ہاتھ رکھے تھے

"عاشق ہو یا تیرے تے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر گوشی کرتا وہ لائٹ کی بھی تیزی سے وہاں سے غائب ہوا تھا اور ماروش اسکے لفظوں کو سنتی نیچے بیٹھی چلی گی تھی

اور گھٹنوں میں ردے کر رونے لگی روتے روتے اسکی آواز بلند ہو گی تھی

"کون ہو تم؟ کیوں میری جان کے دشمن بنے پھرتے ہو؟ کیا بیگاڑا ہے میں نے تمہارا"

اونچی اونچی چلاتی دوبارہ سے گھٹنوں میں سر دے کر رونے لگ گی تھی

"ماروش اوپن دا ڈور۔۔۔ماروش لسن ٹومی آئی سیڈ اوپن دا ڈور"

باہر سے شاہ ویز نے زور زور سے دروازہ بجاتے کہا اب اسکو بھی کافی پریشانی ہو رہی تھی

"مم۔ماروش ڈ۔ڈونٹ اینگری می میں دروازہ توڑ دوں گا اگر تم نے نہ کھولا تو"

اسنے باہر سے غصے سے چلاتے کہا اسکی آواز بھی لڑکھڑائی تھی اور ساتھ میں دروازہ کھولنے کی کوشش کرنے لگا پانچ منٹ کی جدوجہد کے بعد دروازہ کھل گیا تو شاہ ویز بھاگتا ہوا اسکے پاس گیا جو بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ماروش کیا ہوا ہے تمہیں؟"

اسنے اسکا چہرہ اپنی طرف کر کے کہا تو شاک رہ گیا سوجی سرخ آنکھیں کچھ رونے سے لال تو کچھ نیند کا خمار

"مم۔ماروش کیا ہوا ہے تمہیں تم کچھ بول کیوں نہیں رہی؟"

اسنے پریشانی سے اسکا چہرہ تھام کر کہا لیکن وہ بس اسکو دیکھ رہی تھی تو کبھی اپنی امی کو

شاویز نے اسکی نظروں سے سے کچھ ہچکچاہٹ کا مفہوم محسوس کیا

"خالہ جان آپ جائیں میں بات کر لیتا ہوں"

اسنے ماریہ بیگم سے کہا اور ساتھ میں آنکھوں سے اشارہ بھی کیا اور تسلی بھی دی تو وہ چلی گئیں

"اب بتاو کیا بات ہے کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہو مجھے بتاو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ش۔شاہ ویز۔۔و۔وہ مم۔میں مم۔میر امم۔مطلب وہ مم۔مجھے پپ۔پریشان۔ککرتا

ہے۔۔۔۔۔وہ تت۔تم سمجھ رہے ہ۔ہونہ؟"

اسنے اسکے دونوں بازوں سے پکڑ کر ہچکیوں کے درمیان کہا

"کیا ہوا ہے مجھے سمجھ نہیں آرہی تم کیا بول رہی ہوں آرام نے بتاو"

اسنے اسکے چہرے کو تھامتے اسکے بالوں کو سہلاتے ہوئے کہا

"آ۔آپ بب۔بھی نہیں سمجھ ر۔رہے"

اسنے روتے ہوئے اسکے بازو کے ساتھ سر ٹکاتے کہا

"میں سن رہا ہوں مجھے بتاو آرام سے"

اسنے اسے گرد حصار باندھتے اسکے سر پر بوسہ دیا

"وہ میرے پیچھے پڑا ہے مجھے نہیں چھوڑے گا"

اسنے سنبھلتے ہوئے کچھ دیر بعد اسکے سینے سے لگے ہی بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کون پیچھے پڑا ہے بتاو مجھے؟"

اسنے اسکا چہرہ اٹھا کر الجھ کر کہا

پپ۔پتا نہیں وہ کون لڑکا ہے مجھے خ۔خوف دلاتا ہے آ۔آج بھی آیا ت۔تھا اور آہستہ "

"آستہ اسکو سب بتانے لگی

اسکی بات سنتے غصے سے اسکی رگیں تن گی تھیں غصے کی ایک شدید لہر اسکے اندر دوڑ گی پر

پھر خود کو قابو کیا اور اسکو دوبارہ سینے سے لگا کر سر سہلانے لگا

"میرے ہوتے وہ تمہیں کچھ نہیں کر سکتا تم پریشان نہیں ہو"

اسکی بات پر وہ پر سکون ہوتی اسکے سینے سے لگی جلد ہی نیند کی وادیوں میں چلی گی اسکو ایسے

پر سکون سوتا دیکھ شاہ ویز اسکو گود میں اٹھاتا آرام سے بیڈ پر لیٹا یا اور اسکے اوپر لحاف اوڑھ دیا

اور پاس بیٹھ کر اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

"بگ برو آہنم آیا تھا آج"

اسکی بات پر ابتسام نے ہلکے سے گردن ترچھی کر کے دیکھا اور پھر پوری طرح اسکی طرف گھوما

"کیا کہہ رہا تھا؟اور کیوں آیا تھا؟ کہا آیا تھا؟اور کب آیا تھا؟"

اتنے سارے سوالات پر وہ بوکھلا گی

"و۔وہ مجھے لینے آیا تھا کہتا کہ میں اسکے ساتھ چلوں آپ کو چھوڑنے کے لیے کہہ رہا تھا مجھے"

اتنا کہہ کر رک گی اور ابتسام نے اسکو سوالیہ نظروں سے دیکھا

"یہ میرے سارے سوالوں کے جواب نہیں ہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے سینے پر ہاتھ باندھتے کہا جس پر اسنے آنکھیں گھمائی یں

"بگ برو میں جنگل گھوم رہی تھی تو میں ایک درخت سے پھل توڑ رہی تھی تو وہ آیا تھا اور صبح آیا تھا"

اسنے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرادیا

"تو تم ساتھ کیوں نہیں گی"

نارمل انداز میں کہتا اسکو حیران کر گیا تھا

"آ۔آپ کیا کہ رہے ہیں بگ برو؟"

اسنے حیرانگی سے پوچھا

"شاید تمہارے کان ٹھیک ہیں یا تمہارے دوبارہ پوچھنے پر میں نے اپنا بیان بدل لینا ہے"

"میں کیسے جاسکتی تھی آپ نے خود ہی تو ہر چیز سے منع کیا تھا"

"چلو شکر ہے میری باتیں تمہاری کچھ عقل میں پڑیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات پر وہ محض اسکو گھور ہی سکی

ویسے اب تو تم آزاد ہو کیا کرتی ہو پھر اس آزادی کا مطلب آزادی ہی کبھی سب کچھ نہیں "
ہوتی"

بگ برو کچھ نہیں وہ مزہ یہاں کہاں جو وہاں ہوتا تھا۔۔ہائے ہم کب جائیں گے "
وہاں؟"

اسکو واقعی ہی یہاں بوریت ہو رہی تھی

"ابھی نہیں جانا ابھی بہت کام باقی ہیں"

اسنے بیٹھتے ہوئے کہا

"یہاں بہت بوریت ہے"

اسنے منہ بناتے کہا جس پر وہ ہنسا تھا

"بوریت۔۔۔یار گھومو پھرو اور عیش کرو میرے ہوتے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات پر اسنے آنکھیں گھمائی یں جانتی تھی وہ کونسی عیش کا کہہ رہا تھا

"مجھے نہیں کرنی ایسی عیش جیسی آپ کرنے کو کہہ رہے ہیں "

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔"

اسکی بات پر وہ بہت زور سے ہنسا تھا

"کیوں نہ آج پارٹی ہو جائے"

اسنے آنکھ دباتے کہا جس پر اسنے ابتسام کو گھورا

"بلکل بھی نہیں کوئی پارٹی نہیں خبردار جو کسی کو کچھ کہا تو معصوم لوگ ہیں وہ"

اسنے منہ بناتے کہا

یہ معصوم ہی ہماری پیاس بجھا سکتے ہیں ورنہ ہماری قوم کے لوگ خود کو ہی کاٹ کھاتے

ہیں"

اسنے سیریس انداز میں وجہ بتائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لیکن بگ برو کیا اسکے علاوہ ہماری کوئی اور خوراک نہیں ہو سکتی؟"

"بالکل بھی نہیں یہ سب سے مزے کی خوراک ہے تو پھر رات کو آ ہمم"

یہ کہ کر اسنے آنکھ دبائی اور قہقہ لگا ڈوڑا اور جازبہ بھی اسکی ہنسی میں شامل ہو گی بے شک

آج رات بہت مزے کی رات گزرنے والی تھی

....

مجھے مصیبت میں ڈال کر دو چیزوں کے درمیان پھنسا کر کتنے مزے سے سو رہی ہو "

"ماروش

کوئی اس سوئی ہوئی ماروش کے پاس بیٹھا بالوں میں انگلیاں چلاتا ایک جزب سے بول رہا

تھا

تم میری دنیا کی نہیں پھر بھی تمہیں حاصل کرنا ہے تمہارا خون ہی میری صدیوں کی"

"پیاس بجھا سکتا ہے تمہارا گوشت۔۔ گوشت ہی میری بھوک مٹا سکتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہ کر اسنے اپنے دانت نکالے اور اسکے اوپر جھک گیا شاید اپنی پیاس اپنی بھوک مٹانے کیلیے۔۔۔۔

....

اپنے دانتوں سے اسکی گردن کو چھوتا پیچھے ہوا اور فوراً وہاں سے غائب ہو گیا کیونکہ جانتا تھا دو منٹ بھی وہاں رکتا اس سے برداشت کرنا مشکل ہو جاتا تھا

....

"بیٹا پر ماروش کو ہوا کیا ہے؟"

ماریہ بیگم نے شاہ ویز سے پوچھا

"کچھ نہیں بس ڈر جاتی ہے۔۔۔"

اسنے جھوٹ بولا کیونکہ سچ بتانا مناسب نہ تھا

"بہکی بہکی باتیں کرتی ہے پتا ئے تو سہی ہوتا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ جان بس چھوڑیں اسکا موڈ فریش ہے اب اپ کسی قسم کی بات نہیں کریں گے اس سے"

اسنے انکی بات کے بیچ میں بول کر احسن صاحب اور ماریہ بیگم سے کہا

"ٹھیک ہے بیٹا بس وہ خوش رہے ہمیں کیا چاہیے"

احسن صاحب نے پانی کا گلاس اٹھاتے ہوئے کہا

السلام و علیکم گڈ مارننگ واہ آج تو ڈاکٹر شاہ ویز صاحب تو پہلے بیٹھے کھانے نے انصاف کر رہے ہیں"

ماروش نے سلام کرتے احسن صاحب سے گلے ملتے شاہ ویز سے کہا

"تو تمہیں کیا ہے تم تو ہمیشہ میرے کھانے پر ہی نظر رکھنا"

اسنے زبان چڑھا کر اسکو چڑھاتے ہوئے کہا

"مجھے کیا بڑی ہے تمہارے کھانے پر نظر رکھنے کی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے بھی جوابآ زبان چڑھائی ماریہ بیگم بہت خوش تھی کہ اسکا دھیان ان باتوں سے ہٹ گیا ہے

"چڑیل ہو پوری ایک نمبر کی"

شاہ ویز نے ہنستے ہوئے کہا

"اور تم جن بابا ہاہاہاہا"

ماروش نے قہقہ لگاتے کہا تو سب بھی ہنس دیے

"ڈاکٹر شاہ ویز"

اسنے پورے نام سے پکارا ضرور کوئی کام تھا

"ہمم بولو"

اسنے ہنستے ہوئے کہا جانتا تھا کوئی کام ہے جو پیار سے پکارا گیا ہے

"کیا آج میں گاڑی چلا لوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نونیور بالکل بھی نہیں"

اسنے انکار کیا

"پلیز ناشاہ ویز ماما بابا اپ کہیے نہ اس سے"

اسنے ان دونوں کو بھی بیچ میں گھسیٹا

"بالکل بھی نہیں ہمیں مت گھسیٹو"

انہوں نے صاف ہاتھ کھڑے کیے تو ماروش نے منہ بنایا

"پلیز پلیز شاہ ویز پلیززززززز"

اسن اسکے ہاتھ پکڑتے منت بھرے انداز میں کہا تو ناچار جی اسکو ہاں کرنی پڑھی جس پر اسنے یاہو کا نعرہ لگایا

"ماروش یار پلیز تھوڑا آہستہ چلاو گاڑی مجھے ڈر لگ رہا ہے یار"

شاہ ویز نے ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شادی ٹونٹ مار رہے ہو"

اسنے اپنی نظریں سامنے مرکوز کرتے کہا

بالکل بھی نہیں میں تو صرف کہہ رہا ہوں اتنی تیز گاڑی چلاو گی تو ہم بہت جلدی پہنچ "

جائیں گے ہے نا"

"ہاہاہاہا_______"

اسکی بات پر ماروش نے قہقہ لگایا

یار مارو اگر ایسے گاڑی چلاو گی تو رات تک ہم پہنچ ہی جائیں گے تمہاری یونیورسٹی اور "

"میں کل تک اپنے ہاسپٹل

اسنے پیچھے ٹیک لگاتے کہا وہ اس لیے اسکو گاڑی نہیں دیتا تھا کہ یہ بہت سلو چلاتی ہے نیو نیو

سیکھی تھی اس لے ڈرتی تھی اور اتی سلو چلاتی تھی کہ سائیکل بھی آگے گزر جاتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروش میں لاسٹ ٹائی م کہ رہاہوں جلدی کروورنہ مجھے چلانے دو یار مجھے دیر ہو رہی "

ہے "

اسنے ٹائی م دیکھتے کہا

"اوکے ہم ابھی پہنچ جاتے ہیں "

اسنے گاڑی کی سپیڈ بڑھاتے دانت دیکھاتے کہا

....

"بس مجھے اپنی پیاس اپنی بھوک مٹانی ہے پھر میں کیوں نہیں ایسا کر پارہا"

وہ ہر چیز کو تباہ کرتا خود سے اونچی اونچی کہ رہا تھا

دن بادن میری طلب بڑتی جارہی ہے اگر۔اگر وہ نہ ملی تو میں۔میں سب تباہ کردوں گا"

آآآآ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اونچی چلا کر کہتا اپنا چہرہ اوپر اٹھا کر اپنی مٹھیوں کو بند کیا کہ اسکے ہاتھوں کی نسیں ظاہر ہونے

لگیں اسکی آنکھیں کالی پوری کالی ہو گیں تھی اسنے منہ کھولا جس میں سے دانت باہر نکلے

تھے ہاتھوں پر بال آگے تھے اسنے آنکھیں بند کر کے خود کو پر سکون کرنا چاہا اپنا غصہ ٹھنڈا

کرنا چاہا جو نہیں ہو رہا تھا اب ایک ہی حل تھا اور پھر سے آنکھیں کھولتا وہاں سے غائب

ہو گیا تھا شاید کسی کی جان لینے وقتی طور پر خود کی پیاس بجھانے

....

ہمیں ہر حال میں ابتسام کو ختم کرنا ہو گا اور جازبہ کو لانا ہو گا اگر ابتسام مرا تو کاوش بھی"

"مرے گا ورنہ ہماری بربادی ہے

کوئی اپنے ہاتھ پیچھے باندھے اپنے پیچھے کھڑے بلیک ہڈی والوں کو کہہ رہا تھا

لیکن حکم آقا (ابتسام) کو مارنا بہت مشکل ہے وہ ہماری برادری میں اور یہ انسانوں میں سے

سب سے طاقتور ہے اسکو ہرانا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے یہ اپنی آدھی طاقت سے پوری

"برادری تباہ کر سکتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان میں سے کوئی ایک بولا

"مجھے نہیں پتا مجھے یہ حکومت چاہیے ابتسام کو مرنا ہوگا ورنہ وہ ہمیں مار دے گا"

اسنے خطرہ ظاہر کیا

"اگر اسنے ہمیں مارنا ہی ہوتا اب تک ہمیں مار چکا ہوتا اسکے لیے یہ بائیں ہاتھ کا کام ہے"

ایک اور نے کہا اور اسکے سامنے ابتسام کا چہرہ لہرایا

کچھ تو کرنا ہوگا اگر ابتسام نہ مرا تو کاوش کیسے مرے گا؟۔۔۔۔۔اب ایک ہی حل ہے"

جازبہ کو اپنے ساتھ لے جائیں کسی طرح جازبہ کی رضامندی مل جائے تو سب ہماری

مٹھی میں ہوگا"

اسکی آواز میں سب حاصل کرنے کی چاہ تھی لیکن اسکو معلوم تھا ایسا ناممکن ہے

....

"شاہ ویز کہاں ہو؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروش یونیورسٹی کے گیٹ کے باہر کھڑی ہو کر شاہ ویز کو فون کیا

ایک ارجنٹ کیس ہے میسز ایکسیڈنٹ کیس میں اپریشن تھیٹر میں جارہاہوں تمہیں کام"

"ہے کوئی؟

اسنے جلدی جلدی قدم بڑھاتے کہا

"نہیں ویسے ہی کیا تم جاؤ اور اپنا خیال رکھنا"

یہ کہہ کر فون رکھ دیا

بابا بھی فری نہیں شاہ ویز بھی نہیں اب کیا کروں؟ایسا کرتی ہوں پیدل جاتی ہوں اور"

"راستے میں کوئی کیب لے لوں گی

خود سے کہتی چلنے لگی

"واو کتنا پیارا ہے نہ یہ سب"

سڑک پر چلتی اِدگرد درخت دیکھ کر مبہوت رہ گی سڑک پر اِکادوکا گاڑیاں ہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروش اپنے دھیان میں ارد گرد دیکھتی ہر چیز سے بے خبر جا رہی تھی کہ ایک پیچھے سے آتی

تیز رفتار گاڑی کا بھی اسکو علم نہ ہوا ہارن کی آواز سے پیچھے دیکھا تو وہ اس سے تھوڑے

فاصلے پر تھی اسکو دیکھ اسکے طوطے آڑ گے اور ایک دل خراش چیخ وہاں گونجی

اسکی دل خراش چیخ وہاں گونجی اور اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا بند ہوتی

آنکھوں سے اسنے دیکھا گاڑی اس سے چار فٹ کے فاصلے پر ہے

اور کسی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تھا اسکے بعد اسکو کچھ ہوش نہ تھی

وہ ہوش و بیگانہ اسکی باہوس میں جھول رہی تھی اور وہ اپنی پوری کالی آنکھوں سے اسکی

چہرے کو دیکھ رہا تھا

اسنے اسکے چہرے پر آئے بال اپنی شہادت کی انگلی سے پیچھے کیے

"میں نے۔۔۔ کہا تھا نہ۔۔۔۔ کہ اک دن تم۔۔۔۔ میری پناہوں میں ہوگی"

اپنی آنگلیاں اسکے چہرے پر پھیرتا اسنے سرگوشی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب تمہیں مجھ۔۔سے کوئی نہیں چھین سکتا"

فاتحانہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے اسنے کہااور اسکولیتاوہاں سے غائب ہو گیا

....

بہت بہت مبارک ہوڈاکٹر شاہ ویز کے اتنا کریٹیکل کیس آپ نے بہت مہارت سے حل"

"کیا مطلب پیشنٹ کی حالت اتنی خراب تھی کہ بچنے کے چانس نہیں تھے

ڈاکٹر نبیل نے شاہ ویز کے ساتھ مصافحہ کرتے کہا

یہ تو اللہ کی کرم نوازی ہے ہمارا کیا کمال ہے اگر وہ نہ چاہتا تو کچھ نہ ہوتا ہمیں اللہ کا شکرادا"

"کرنا چاہیے

اسے نہایت مہارت سے جواب دیا اسکے جواب سے ڈاکٹر نبیل بہت متاثر ہوا

"جی یہ تو بجا فرمایا آپ نے اللہ کی ذات ہے ہی نرالی چلیں میں چلتا ہوں اللہ حامی وناصر"

"خدا حافظ۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ ویز نے بھی کہا تو وہ بھی خدا حافظ کہتا چلا گیا

"یہ خوشخبری مارو کو تو دوں وہ پریشان ہو رہی ہو گی میری حساس دل لڑکی"

خود سے بڑبڑاتا مسکرا کر ماروش کو فون کیا جو کہ بند تھا اسکو حیرت ہوئی بار بار ٹرائے کیا پر

نو رسپانس اسنے ماریہ بیگم کو فون ملایا

"ہیلو خالہ جان ماروش کدھر ہے؟"

اسنے اپنے کیبن کی طرف قدم بڑھاتے کہا

"کیا مطلب۔۔۔؟ وہ تو تمہارے ساتھ نہیں؟"

انہوں نے پریشانی سے کہا تو احسن صاحب نے بھی ٹی وی نظریں ہٹا کر انکی طرف دیکھا

مم۔ مطلب وہ تو میرے ساتھ نہیں مطلب میں تو اپریشن میں مصروف تھا میں نے اسکو"

"کہا تھا میں لینے نہیں آوں گا

ماریہ بیگم کی بات سنکر اسکے قدم وہی رک گے اور ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لیکن بیٹا وہ پھر کہا ہے مم۔ میرا دل بیٹھا جا رہا ہے شاہ ویز جلدی آو"

انہوں نے صوفے پر بیٹھتے بیٹھے دل کے ساتھ کہا

"آ۔ آرہا ہوں"

یہ کہ کر فون کٹ کر دیا اور وہاں سے بھاگا ساتھ ماروش کا نمبر ٹرائے کیا جو بند تھا

ماریہ بیگم حوصلہ رکھیں اور ساتھ ماروش کا نمبر احسن صاحب بھی ٹرائے کر رہے تھے جو" بند تھا

"نجانے میری بیٹی کہاں ہے سات بج گے ہیں"

انہوں نے روتے ہوئے کہا

"یا اللہ میری بچی کی حفاظت کرنا"

انہوں نے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا

"پریشان نہیں ہوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احسن صاحب نے اسکے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا کچھ دیر بعد شاہ ویز بھی اندر داخل ہوا

"ش۔شاہ ویز میری کو ڈھونڈو نا جانے کہاں ہے وہ تو اکیلی ایسے باہر نہیں جاتی"

انہوں نے شاہ ویز کے بازوں سے پکڑ کر کہا

"آپ۔آپ فکر نہیں کریں میں ڈھونڈھتا ہوں روئیں نہیں آپ"

اسنے انکا سر اپنے سینے سے لگاتے تسلی دی

"شاہ ویز میں ہمیں پولیس کو انفارم کرنا چاہیے"

نہیں انکل چوبیس گھنٹے سے پہلے رپورٹ درج نہیں ہو گی اور میں اپنے قریبی دوست "

"کمال کو بولاتا ہوں وہ مدد کرے گا کچھ

اسنے فون پر کمال کا نمبر ملاتے ہوئے کہا

....

"تم اب میرے پاس ہو تمھیں۔۔میں کہیں جانے نہیں دوں گا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے ماروش کے گرد آہستہ آہستہ رسی لپیٹتے ہوئے کہا

"اب میں تمہیں اپنے پاس رکھوں گا"

اسنے اپنی پوری کالی آنکھوں سے اسکے سراپے پر نظر ڈالتے کہا اور دوبارہ باندھنے لگا

اب میں تمہیں اپنی نظروں کے سامنے رکھوں گا اپنی دنیا میں لے جاوں گا جہاں تم ملکہ "

بن کر رہو گی میری ملکہ"

اسنے اپنی طرف اشارہ کرتے کہا جیسے وہ اسکو سن رہی ہو

"اب میں تمہیں اپنی مرضی سے جب چاہوں گا چھووں گا"

اسکے ہاتھوں کو دیکھتا کہا اور ہاتھ باندھنے لگا باندھ کر پیچھے ہو کر جائی زہ لینے لگا جو کرسی

ساتھ بندھی تھی سر کرسی کی پست سے ٹکا ہوا تھا اور کچھ بال چہرے پر کچھ نیچے ڈھلک

رہے تھے

"تمہیں پتا ہے میں نے تمہیں کیوں باندھا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے سامنے بیٹھتے اسنے تھوڑی کے نیچے ہاتھ ٹکاتے کہا

کیونکہ میں جانتا ہوں تم اٹھ کر شور کرو گی بھاگنے کی کوشش کرو گی اور مجھے غصہ دلاؤ گی"

"ہے نہ ایسا ہی ہے نہ ہاہاہاہاہاہا

اسکو ایسا پاگلوں کی طرح کہتا زور سے ہنسنے لگا

....

"حضور خبر ملی ہے کہ کچھ دوسری برادری کے آقا ابتسام کو مارنا چاہتے ہیں"

"کیا یہ کون کر رہا ہے؟"

کاوش نے تخت سے اٹھتے ہوئے کہا

"حضور علم نہیں اور خبر پکی ہے تصدیق کے بعد آپکو بتانا ضروری سمجھا"

"اووو یعنی ابتسام کو مارنے کی سازشیں چل رہی ہیں"

اسنے واپس پلٹ کر تخت پر بیٹھتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی حضور ایسا ہی ہے"

وزیر نے تابعداری سے کہا

"تو تمہیں کیا لگتا ہے وہ ابتسام کو مار دیں گے؟"

اسنے سوال چڑا

حضور مجھے پورا یقین ہے وہ آقا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے ہماری برادری یا انسانوں میں کوئی"

"بھی آقا کی برابری کا پیدا نہیں ہوا کوئی ایسا نہیں جو آقا کو نقصان پہنچا سکے

اسنے ابتسام کی تعریف میں پل باندھ دیے

"ہاہا تو بے فکر رہو یار ہمیں ابتسام کے حوالے سے پریشان نہیں ہونا چاہیے"

اسنے ہنستے ہوئے کہا

"حضور آقا کب آئیں گے؟"

"پتا نہیں جب بھی آئے مجھے اسکے تخت کی حفاظت کرنی ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آقا کو آپ پر یقین ہے"

ہاں یقین ہے تو اپنی سلطنت مجھے دی اور ہم جچپن سے ساتھ ہیں ایک ہزار سال ہو گے"

"ہیں ساتھ

اسنے اپنی انگلی یں موجوں ابتسام کی نشانی دیکھتے کہا

"حضور بڑے آقا بھی تو بہت طاقتور تھے وہ کیسے مرے پھر"

جوزف ایک بات یادر کھنا جب اپنے ہی غداری کریں تو طاقتور سے طاقتور شخص کا تختہ"

"الٹ جاتا ہے

"واہ حضور کیا بات کہی"

اسنے ہاتھ اٹھاتے کہا

"جانتے ہو میرے اور شہزادی جازبہ کے علاوہ ابتسام کو کسی پر یقین ہیں"

ابتسام کا زکر کرنا اسکو ہمیشہ سے ہی پسند تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ashiq Hoya Try Ty| By Sajeela Nisar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی وہ آپ سے پیار بھی بہت کرتے ہیں"

"تو کیا میں نہیں کرتا"

کاوش نے گھورتے ہوئے کہا جس پر جوزف نے قہقہ لگایا تو کاوش بھی ہنسنے لگا

....

ماروش آہستہ آہستہ آنکھیں کھول رہی تھی

"مم۔میں کہا ہوں شاہ ویز"

اسنے مندی مندی آنکھوں سے کہا

سو گیا یہ جہاں"

سو گیا آسماں

سو گی ہیں ساری منزلیں ہو ساری منزلیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سو گیا ہے راستہ

وہ سامنے زمین پر الٹا لیٹا بنا ہڈی کہ آج وہ اسکے سامنے آپنا آپ دیکھانا چاہتا تھا ایک ہاتھ زمین پر رکھے دوسرا تھوڑی کے نیچے ٹکائے کبھی ٹانگے اوپر کرتا کبھی نیچے کرتا گنگنا رہا تھا

اس آواز پر اسکی آنکھیں پوری کھول گی تھی اور سامنے اسکو دیکھتی اسکے بیس تبک روش ہو گے تھے اسکی ہارٹ بیٹ اسکو دیکھ کر بہت فاسٹ ہو گی تھی

..

"مم۔مم۔میں ککک۔کہاں ہ۔ہوں؟"

اسنے ہکلاتے ہوئے سامنے لیٹے شخص سے سوال کیا

"میری پناہوں میں"

اسنے گردن کو تھوڑا ترچھا کرتے مزے سے کہا اور اسکے جواب پر وہ دل سے کانپ گی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مم۔مجھے جج۔جانے دد۔دیں کک۔کون ہوتت۔تم؟"

اسنے روتے ہوئے خود کو آزاد کروانے کی سعی کرتے ہوئے کہا

کہاں جانا ہے تم نے؟ہاں میری بات سنواب تم کہی نہیں جاوگی میرے پاس رہوگی"

"یار

اسنے آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا

"شش۔شاہ و۔ویز بب۔بچاووو"

یہ اونچی سا چلائی اور اسنے اپنی گردن تھوڑی ترچھی کرکے ماروش کی طرف دیکھا تھا

تمہاری۔۔زبان۔۔سے کسی کا۔۔نام نہ سنو میں ورنہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم یہی تو بہت"

ہوگی"

آنکھوں میں وارننگ لیے کہا تو وہ سہمی نظروں سے اسکو دیکھنے لگی اور بے آواز رونے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ شخص اب سیدھا لیٹ گیا تھا اور دونوں ہاتھ سر کے نیچے رکھے تھے اب ماروش کی کرسی اسکے سر کے پیچھے تھی

اللہ میاں یہ کون ہے؟ کیوں میرے پیچھے بڑا ہے سب پریشان ہو رہے ہوں گے میں تو" "جانتی بھی نہیں اسکو میں نے اسکا کیا بیگاڑا ہے

وہ خود سے دماغ میں سوچتی چہرہ جھکا لیا تھا جب چہرہ اٹھا کر دیکھا تو وہ اب سامنے نہ تھا اسکے اسنے ارد گرد دیکھنا شروع کیا کہ۔۔۔

"کیا ڈھونڈھ رہی ہو؟"

خوفناک آواز اسکو اسکے کان کے پاس سے آئی تو وہ پھر سے چلاا ٹھی لیکن اس شخص کے ہاتھ نے اسکی چیخوں کا گلا گھونٹا تھا

"کیا تم ہر وقت چلاتی رہتی ہو نہایت ڈرپوک ہو میری ملکہ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسکرا کر اسکے تاثرات دیکھنے لگا جو کہ اسکے منہ پر ہاتھ رکھنے سے لال ہو گی تھی کیونکہ اسکو سانس بہت مشکل سے آرہا تھا اور وہ مزحمت کر رہی تھی

اسکو بہت مزہ آرہا تھا اسکو ایسے مزحمت کرتے دیکھ لیکن پھر ترس کھاتے اسنے اپنا ہاتھ ہٹایا تھا تو وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی

"تمہیں پتا ہے میں کون ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟"

اسنے اسکے ارد گرد چکر کاٹتے ہوئے کہا

"تم مجھے جانتی ہو کہ میں کون ہوں"

اب ایک جگہ رک کر بتایا گیا

لیکن اسکا چہرہ لال پیلا ہو رہا تھا کیونکہ اسکے ہاتھ نے اسکے چہرے کو کسی کوئی لے کی طرح جھلسایا تھا

"سن رہی ہو مجھے؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ashiq Hoya Try Ty| By Sajeela Nisar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے ہونٹ پر انگلی رکھتے ہوئے کہا

تو اسنے زخمی نظروں سے اسکی طرف دیکھا

"اچھا مطلب سن رہی ہو۔۔۔۔۔"

اسکے ایسے دیکھنے سے اسنے دل چلانے والی مسکراہٹ پیش کرتے ہوئے کہا اسکے چہرے پر خوف عیاں تھا

"اگر اسکو معلوم ہوا میں کون ہوں تو یہ تو مر ہی جائے گی خوف سے"۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسنے سوچا

"کیا تمہارے زہن میں نہیں آتا کہ تم نے مجھے کہی دیکھا ہوا ہے؟"

تو اسنے نفی میں سر ہلایا

تیزی سے اسکے پاس پہنچ کر کرسی کی دونوں باہنوں پر اپنے ہاتھ ٹکائے اسکی طرف جھکا

"بہت معصوم ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بہت پر۔۔۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہہ کر اسنے اپنی آنکھیں بند کر کے کھولیں تو آنکھیں پوری کالی ہو گئی یں تھی

ماروش نے آنکھیں پھاڑے اسکو دیکھا اور تیز دھڑکن کے ساتھ اسکی آنکھوں کو دیکھا اور پھر خود کی آنکھیں بھی دھندلی ہو گئی یں تھی اور وہی اسکا سر کرسی کے ساتھ ڈھلک گیا تھا

اسنے اپنی گردن ہلکی سے ٹیڑھی کر کے اسکو دیکھا

"اب میں نے تو اسکو کچھ نہیں کہا"

معصومیت سے کہتا پیچھے ہوا"

اسکو بس ایک چلانا آتا ہے ایک بے ہوش ہونا۔۔۔۔۔۔۔۔یہ مجھ سے انسانوں والے نخرے اٹھوا رہی ہے"

یہ کہہ کر رکا

"پر میں ایسا کیوں سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔اویار حد ہے مجھے یہ انسان بنا کر چھوڑے گی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھنجھلایا سا خود سے بڑبڑاتا وہاں سے غائب ہوا تھا

....

"جیسا کہ تم نے ساری بات بتائی ہمم کیا پتا یار وہ کسی دوست طرف گی چلی ہو"

ایس پی کمال نے کہا

"بیٹا وہ جہاں بھی جائے اکیلی نہیں جاتی یا انفارم ضرور کرتی ہے"

ماریہ بیگم نم آواز میں بولیں

"یہ بات بھی درست ہے"

کمال نے پرسوچ انداز میں کہا

"اب تیرا کیا خیال ہے؟"

شاہ ویز نے پوچھا

"فکر نہیں کر اسکو فون کو ٹریس پر لگا دیا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لیکن فون بند ہے"

"شاہ ویز فون کے اندر ایک ایسی چیپ ہوتی ہے جس سے ٹریس بھی ہو سکتا ہے لیکن یہ بہت مشکل کام ہے پر ڈونٹ وری جسکو کام پر لگایا ہے وہ ایسا کر سکتا ہے"

"ٹھیک ہے کمال"

"خالہ جی آپ ٹینشن نہ لیں"

کمال نے ماریہ بیگم کو تسلی دی

....

مارِوش آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھول رہی تھی اور ارد گرد دیکھنے لگی سارا واقع کسی فلم کی طرح اسکے زہن میں چل رہا تھا اور پھر سے بے آواز رونے لگی

"مارِوش۔۔۔۔رونے کا کوئی فائدہ نہیں"

وہ چاہ رہا تھا کہ مارِوش اسکو غصہ مت دلائے پر وہ کام ہی ایسے کر رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کک۔کون ہو تم ؟خ۔خدا کک۔کے لیے جج۔جانے دو"

اسنے ہچکیوں کے درمیان کہا

تت۔تم جانتی ہو میری پیاس صرف تم مٹا سکتی ہو میری بھوک میں صرف یہاں "

"تمہارے لیے آیا ہوں تمہیں پا کر کر اپنی طلب مٹانا چاہتا تھا

وہ پاگلوں کی طرح بول رہا تھا اور ماروش غلط سمجھ گی تھی اسکی بات

"مم۔مجھے جانے دو مم۔مجھے کک۔کچھ مت کرنا مم۔میری عزت "

یہ کہتی پھر سے زارو قطار رونے لگی اور اسکی بات سمجھتا اسکا دل کیا اپنا سر ہی پیٹ لے

دوسروں کو نچوانے والا آج خود کسی کے ہاتھوں ناچ رہا تھا

اسنے اپنی آنکھیں بند کر کے کھولی تو آنکھیں کالی تھیں

میرا۔۔۔۔۔صبر۔۔۔۔۔۔۔مت۔۔۔۔۔۔۔آزماو۔۔۔۔۔۔۔۔کہ۔۔۔۔۔میں تمہیں "

"کھانے میں ایک پل کی بھی دیری نہ لگاوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غصے سے چلایا تھا اور توڑ پھوڑ کرنے لگا تھا اور وہ بس روتی کبھی زور کی آواز پر چلا دیتی

ہر چیز تہس نہس کرتا اب ہر چیز کا ہونٹ پر انگلی رکھے جائی زہ لے رہا تھا اور پھر خونخوار نظروں سے اسکی طرف دیکھا اور اب وقت آگیا تھا اسکو بتانے کا کہ یہ کون ہے

میں یعنی ابتسام بھیڑیوں کی دنیا کا بادشاہ جسکے آگے میری پوری دنیا جھکتی ہے جسکے حکم پر میری دنیا والے لبیک کہتے ہیں جسکے سامنے کوئی اونچی آواز میں بات کرے اسکو اگلا سانس نصیب نہیں ہوتا اور ایک تم اگر یہ تم نہ ہوتی تو ابھی دوسرا سانس تمہیں نصیب نہ ہوتا "خوش قسمت ہو تم جو میرے ہاتھوں یعنی ابتسام کے ہاتھوں بچی ہوئی ہو"

یہ کہتا وہاں سے غائب ہو گیا تھا

اور وہ پیچھے ابتسام کے نام پر ہی اڑی ہوئی تھی شاید اسنے کچھ اور سنا ہی نہ تھا اسکا دماغ سن ہو گیا تھا

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اا۔اب۔ابتسام ی۔یہ تت۔تو۔۔۔۔"

چہرہ جھکائے بے آواز رونے لگی نا جانے اسکے ساتھ کیا ہو رہا تھا

"یہ چاہتی کیا ہے؟بس کچھ دن ہیں اسکے بھی اگر اسنے ایسے ہی میرا دماغ خراب کیا"

"تو۔۔۔۔۔"

ابتسام کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ماروش کی جان لے لے

"ارے بگ برو ابھی تو اسکو ایک دن نہیں ہوا اپکا یہ حال ہے"

اسکو بہت مزہ آرہا تھا ابتسام کی یہ حالت دیکھ کر

"ہاں تمہیں تو بہت مزہ آرہا ہو گا نہ"

اسکے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ اسنے چباتے ہوئے کہا تو جازبہ نے فوراََ سے اپنی مسکراہٹ غائب کی

"تو چھوڑ آئیں واپس اسکو بگ برو اور ہم واپس اپنی دنیا میں چلتے ہیں کتنا مزہ آئے گا نا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے خوش ہوتے کہاپر ابتسام کو خونخوار نظروں سے گھورتا پا فوراً خوشی غائب ہوئی

"ہاں بڑا مزہ آئے گا"

اسنے اسکی نقل اتارتے ہوئے کہا تو جازبہ کہ ہنسی نکل گی اپنی حرکت پر ابتسام بھی ہنس دیا

اور جازبہ کے پاس درخت کے نیچے بیٹھ گیا

"بگ برو ابھی سے اپکا یہ حال ہے آپ کیا کریں گے؟"

اسکی بات پر اسنے گردن گھما کر دیکھا اور ٹھنڈی آہ بھری

بہت بہت نازک دل لڑکی ہے وہ انسان ہے بگ برو اپکی صرف آنکھیں دیکھ کر وہ"

"بے ہوش ہو گی ابھی تو اسنے کچھ دیکھا ہی نہیں

اسنے خطرہ ظاہر کیا

"تو کیا کروں؟"

"واپس چھوڑ دیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہایت بکواس مشورہ"

اسنے منہ بناتے ہوئے کہا

"وہ اڈجسٹ نہیں ہو پائے گی اور ہماری دنیا کے بھیڑیے اسکو نہیں چھوڑیں گے"

" میں ہوں حفاظت کروں گا"

اسنے اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

"کب تک ؟"

اسکی بات پر وہ سوچ میں پڑ گیا

"ماما بابا والا واقع دوبارہ دہرانا چاہتے ہیں آپ"

اسنے نہایت کرب سے کہا

"وہ جن زادی تھیں"

اسنے آواز آہستہ رکھتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور یہ انسان جو کہ ایک جن زادی سے زیادہ نازک ہوتی ہے"

اسنے پورا اسکی طرف مڑ کر کہا

"بابا کمزور تھے میں ان جیسا نہیں"

اسکی بات پر جازبہ تنزیہ مسکرائی

"شاید ان جیسا طاقتور کوئی نہیں آپ بھی نہیں"

اسنے شاید یاددہانی کروائی

طاقت ہی سب کچھ نہیں ہوتا کبھی جازبہ اور چھوڑو تم دماغ مزید خراب نہیں کروا بھی"

"اس انسان کی بچی نے بھی دماغ خراب کرنا ہے میرا

اسنے پیچھے درخت کے ساتھ ٹیک لگاتے آنکھ موند کر کہا

کس سے بھاگ رہے ہیں بگ برو خود سے یا اپنی ایک انسان سے محبت سے یا اپنی"

"بادشاہت سے۔۔۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جازبہ نے ابتسام کو دیکھ کر دل میں سوچا اور ٹھنڈی آہ بھرتی خود بھی پیچھے ٹیک لگا لی

....

"بیٹا میرے جیسا کمزور مت بننا"

"لیکن بابا آپ تو بہت بہت بہت طاقتور ہیں"

"ابتسام کبھی طاقت ہی سب کچھ نہیں ہوتی"

ماضی کو سوچ کر ابتسام نے کرب سے آنکھیں بند کر کے کھولیں اور اسکی آنکھیں بھی نم تھیں وہ بھیڑیہ ہو کر رو رہا تھا

بابا آج مجھے احساس ہو رہا ہے کہ آپ کس کمزوری کی بات کر رہے تھے کاش میں یہاں "آتا ہی نہ کاش"

خود سے سوچتا جنگل میں چلنے لگا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ اسکو درخت کے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا ااسنے پلٹ کر دیکھا تو سمجھ گیا تھا

کون ہے

"جوزف یہاں کیا کر رہے ہو؟"

اسنے پیچھے ہاتھ باندھتے ہوئے کہا

"آقا حضور نے بھیجا ہے؟"

اسنے سر جھکا کر کہا

"کاوش نے خیریت کوئی پرابلم ہے؟"

آقا اپکو قتل کے کرنے کے منصوبے بن رہے ہیں تو حضور نے کہا آپکو اطلاع دوں "

"ہمم اچھا"

"آقا کچھ ہوا ہے؟"

اسنے جھجھکتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں ٹھیک ہوں"

"آقا حضور پوچھ رہے تھے آپ کب واپس آئی یں گے؟"

"ہممم اچھا"

بے تکا سا جواب جس پر جوزف کی ہمت نہیں ہو رہی تھی اسکا مطلب پوچھنے کی

"جاو جوزف کاوش سے کہنا میں آجاوں گا"

یہ کہ کر وہاں سے غائب ہو گیا اور وہ پیچھے سوچ میں پڑھ گیا

....

"ماروش بھوک لگی ہے۔؟"

اسنے نا سمجھی۔سے پوچھا کیونکہ اسکو کیا پتا تھا کہ یہ کیا کرتی ہے بھوک لگے تو

"نن۔نہیں"

اسنے ڈرتے ہوئے کہا گویا کھا ہی نہ جائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابتسام نے آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ کھولے اور پھر اسکو بھی کھولا وہ آزاد تھی اسکے آزاد ہوتے ہی وہ فوراً اٹھی

"آؤ کچھ کھالو"

اسنے سر کھجاتے ہوئے اسکو کرسی پر بیٹھاتے ڈبہ آگے رکھا کہ ناجانے پسند بھی آئے کے نہیں

اسنے ڈرتے ڈرتے ڈبہ کھولا تو اس میں بریانی تھی (یمیی دل کر پڑا میرا بھی 😉)

اور چپ چاپ کانپتے ہاتھوں کے ساتھ کھانے لگی

کھانے کے بعد وہ اسکو دیکھنے لگی

"کیا ہے۔۔۔۔۔؟"

اسنے اسکو ایسا دیکھتے پا کر کہا

"مم۔مجھے جج۔جانا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے نم آواز میں کھڑی ہوتے ہوئے کہا

"آہ جاو شوق پورا کرلو اور چلی جاو"

صوفے پر سیدھا ہوتے ہوئے کہا

اسکے ایسے مان جانے پر وہ آنکھیں پھاڑے اسکو دیکھنے لگی

"اب کیا ہے؟ جاو۔۔۔"

اسنے سر کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

تو وہ قدم قدم پیچھے لیتی ساتھ اسکی طرف بھی دیکھ رہی تھی کہ گویا وہ اسکو پکڑ ہی نہ لے اور وہ دروازہ کھولتی وہاں سے بھاگ گی تھی

"ہٹ پاگل لڑکی۔۔۔"

اسکو ایسے بھاگتا دیکھ اسنے ہاتھ اٹھا کر کہا خود سے کہا اور سکون سے آنکھیں موند لیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تقریباً آدھے گھنٹے سے پاگلوں کی طرح جنگل میں بھاگ رہی تھی تھک ہار کر درخت کے ساتھ ایک ہاتھ ٹکاتے اور دوسرا ہاتھ اپنے گھٹنے پر رکھے جھک کر اپنی سانس ہموار کرنے لگی لیکن سامنے والا منظر دیکھ وہی ٹھٹھک گی

کیونکہ سامنے وہی گھر تھا جہاں سے وہ بھاگی تھی

"مم۔مں دوبارہ یہاں کیسے ؟"

یہ خود سے کہتی دوبارہ قدم قدم پیچھے لیتی بھاگ گی لیکن پھر گھومتے گھماتے وہی آ کھڑی ہوئی تھی

اللہ میاں میرے ساتھ یہ کیا ہو رہا ہے ؟ مم۔میں کیوں نہیں نکل پا رہی مم۔میں "

"کک۔کیا کروں ؟

خود سے کہتی ساتھ رونے لگی شاہد واپس جانا ہی مناسب تھا شاید اسکو معلوم ہو گیا تھا کہ یہ یہاں سے اسکی مرضی کے بغیر نہیں نکل سکتی اسی لیے اپنے مردہ قدم دوبارہ اس گھر کی طرف بڑھا دیے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ کھلنے کی آواز پر سامنے لیٹے وجود جسکی آنکھیں بند تھی لب مسکرائے تھے لیکن پھر مسکراہٹ غائب ہوئی تھی

"کیا ہوا گی نہیں؟"

انجان بنا تھا

"مم۔میں نہیں نکل پائی مجھے جانے دو پلیز"

اسنے روتے ہوئے کہا

تو میں نے کہا تھا جاو گی تو تھی اب اپنی مرضی سے واپس آئی ہو ورنہ میں نے آزاد کر دیا تھا تمہیں"

چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی کبھی نہ جدا ہونے والی

"مجھے نہیں پتا پر میں۔۔۔میں نہیں نکل پائی مجھے جانے دو پلیز۔۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھتے ہاتھ چھوڑتے ہوئے کہا تو اسنے سختی سے آنکھیں میچ کر کھولیں جو کہ کالی ہو ہو چکیں تھی اسنے اپنی مٹھیاں زور سے بند کی اور اسکی طرف بڑھا ہی تھا کہ جازبہ فوراً وہاں حاضر ہوئی اور ابتسام کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسکو پیچھے دھکیلا

ماروش فوراً کھڑی ہوئی وہ مکمل طور پر سہم چکی تھی جازبہ نے ماروش کے بازو کو پکڑ کر پیچھے کو اپنے ساتھ کیا

ماروش کا سانس اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا تھا کیونکہ جازبہ کی بھی کالی آنکیں تھی اوپر سے اسکے ہاتھ ک وجہ سے اسکا بازو آہستہ آہستہ جھلس رہا تھا اسنے آزاد کروانا چاہا تو جازبہ نے اپنا ہاتھ ہٹایا

ابتسام کو شدید غصہ آرہا تھا اسکے ہاتھوں کی نسیں نظر آنا شروع ہو گیں تھی اور ہاتھوں پر بال نکل رہے تھے کہ ماروش کی نظر پڑنے سے پہلے جازبہ نے آگے ہو کر اسکے ہاتھوں کو پکڑا نا جانے کیا کیا کہ آہستہ آہستہ اسکا غصہ ٹھنڈا ہونے لگا تھا

غصہ کچھ ٹھنڈا ہوتے وہ صوفے پر بیٹھا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بگ برو آپ کیا کر رہے تھے؟"

اب وہ اس سے استفارہ کر رہی تھی

"یار اسکا مسلہ کیا ہے کہتی جانا ہے میں نے کہا جاو اب خود واپس آئی ہے اور۔۔۔"

کہتے کہتے رک گیا اور قہر زدہ نظروں سے ماروش کی طرف دیکھا

جازبہ نے آنکیں دیکھائی کیونکہ وہ ابتسام کی مرضی کے بنا یہاں سے نکل ہی نہیں سکتی

"مم۔مجھے جانا ہے گھر مم۔میں ن۔نکل ہی نن۔نہیں پائی پلیز آ۔آپ مم۔مدد کریں"

اب اسکا رخ جازبہ کی طرف تھا

"آپ کو یہاں کوئی مسلہ نہیں ہو گا آپ ہمارے ساتھ رہ سکتی ہیں"

اسنے سمجھانا چاہا

ن۔نہیں مجھے نہیں رہنا میرے ماما بابا اور ش۔شاہ ویز پریشان ہو رہے ہوں گے اور یہ"

"بہت برے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بتاتاہوں تمہیں میں کتنا براہوں میں"

اسنے اٹھتے ہوئے کہا(بلاوجہ کا غصہ تھاوہ صرف اسکو مضبوط بنانا چاہتا تھا)اسکے بات پر وہ سہمی تھی اور جازبہ نے گھورا تھا

"نہیں برے بگ بروماروش اور میں بھی آپ کے ساتھ ہوں"

اسنے مسکراتے ہوئے کہا

تو وہ رونے لگی

"اب رو کیوں رہی ہو؟"

ابتسام نے چباتے ہوئے کہاتو اسکے آنسوں وہی تھمے

"جازبہ جاو میں دیکھ لوں گا اسکو"

اسنے حکم صادر کیا جسکی تابعداری ضروری تھی

"آپ مت جائی یں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروش نے منت کی

"تم سے نہیں پوچھا خاموش رہو تم"

اسنے گھورتے ہوئے کہا

"چلیں باہر میرے ساتھ۔۔۔۔"

اسکے بازو سے کھینچتی جازبہ اسکو باہر لے گی

"کیوں آپ کر رہے ہیں اسکے ساتھ ایسا؟ وہ آپکو کچھ کہ بھی نہیں رہی"

باہر لاتے ساتھ اس سے استفارہ کیا

کیونکہ میں اسکو مضبوط بنانا چاہتا ہوں میں نہیں چاہتا میری ملکہ کمزور بنے میں چاہتا ہوں"

وہ میری طاقت بنے نکہ کمزوری ہماری دنیا میں کمزور سے کمزور بھی اسے زیادہ طاقتور ہو گا

"کیا میں یعنی ابتسام بادشاہ اسکو کمزور کو ان بھیڑیوں کے آگے نوچنے کیلیے ڈال دوں

غصے سے بولا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لیکن یہ کوئی طریقہ نہیں ہے آپ ڈراتے ہیں نکہ مضبوط بناتے"

یہ بھی دوبدو ہوئی

میں کچھ نہیں جانتا بس میں ماما بابا والا واقع نہیں دہرانا چاہتا ماما کمزوری تھیں بابا کی پر"

ماروش نہیں بنے گی بابا ہار گے تھے ماما کیلیے میں نہیں ہاروں گا مجھے اپنے عشق سے اس دنیا

"میں اور اپنی دنیا میں آگ لگانی ہے

اسنے ایک ضبط سے کہا

ماما بابا کی یاد ایک تلخ حقیقت ہے جسکو یاد کر کے ایک سینے میں ٹھیس اٹھتی ہے میرا دل"

"جلتا ہے

وہ ایک کرب سے بول رہا تھا

"بگ برو آپ تو کبھی کمزور نہیں پڑے اور نہ ہی پڑئی یے گا"

جازبہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر مسکرا کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں غصہ کم کریں اور جائیں میں بھی جا رہی ہوں اب غصہ مت کرئیے گا وہ انسان ہے"

"سہم جاتی ہے چھوٹا سا تو اسکا دل ہے

اسنے مسکرا کر کہا

ہاں بڑا چھوٹا دل ہے زبان تو بڑی لمبی ہے جس پر ہر وقت چھوڑ دیں چھوڑ دیں کی رٹ لگی"

"رہتی ہے

اسکی بات پر جنگل میں جازبہ کا قہقہ گونجا تھا

"اففف بگ برو وہ تو بچاری سی ہے"

بچاری نہیں ہے وہ ہے تو انسان کی بچی پر دماغ پورا جانوروں والا کھاتی ہے اور اسکو تین کام"

"آتے ہیں بے ہوش ہونا چلانا اور بولنا

اسنے منہ ٹیڑھا کرتے ہوئے کہا اور جازبہ کا ہنس ہنس کر برا حال تھا

"چلیں بس کریں ہماری ملکہ کی تعریفیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے شرارت سے کہاتو وہ بھی ہنس دیا

اور جازبہ بھی آنکھ مارتی وہاں سے غائب ہوئی تھی اور ابتسام بھی

ابتسام جب دروازہ کھول کراندر داخل ہواتو ماروش اسکو دیکھ کر ڈر گی اور پیچھے ہوئی لیکن

قسمت کے اسکا ہاتھ ایک کیل تے لگا اور ہاتھ سے پانی کی فوار کی طرح خون نکلا

ابتسام نے نیچے رے خون کو دیکھا اور پھر اسکو کیونکہ وہ بہک رہا تھا اسکی آنکھیں بند ہو تیں

کھل رہیں تھی دیوانہ وار خون کو دکھ رہا تو اور سختی سے آنکھیں میچ کر کھولیں

قدم قدم لیتا آگے بڑھا اور ماروش دو قدم ہی پیچھے ہوئی تی اور دیوار آ گی

ابتسام نے اسکے پاس پہنچ کر نیچے بیٹھا اور بلڈ کو دیکھنے لگا جو اسکی طلب بڑھا رہا تھا یہ تو اس پر

کچھ کنٹرول تھا ورنہ ابھی ماروش زندہ نہ ہوتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابتسام نے کھڑے ہو کر ماروش کو دیکھا جو آنکھیں سختی سے میچی کھڑی تھی اسنے اپنے ہاتھ کو پیچھے چھپا رکھا تھا آنکھوں سے آنسوں نکل رہے تھے کچھ درد کی وجہ سے تو کچھ خوف کی وجہ سے۔ابتسام نے مکمل طور پر اسکا جائزہ لیا

اسنے آگے کو ہو کر اسکی گردن سے بال ہٹائے اور اپنے دانت نکالے ماروش اسکی ہر حرکت محسوس کر رہی تھی اور دل سے کانپ گی تھی الفاظ نا نکل رہے تھے

ابتسام نے جھک کر اسکی گردن پر اپنے دانت رکھے ماروش نے دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر اسکی شرٹ کو سختی سے پکڑا تھا اسکے ایسا کرنے سے ابتسام نے اپنے دانت اٹھائے

"بے فکر رہو کچھ نہیں کروں گا"

سرگوشی ہوئی اور اسکی گردن پر دانت پھیرنے لگا آہستہ آہستہ مارو نیند کی وادیوں میں جا رہی تھی اور مکمل طور پر اسکے سحر میں گم ہوتی اسکے اوپر گر گی تھی ابتسام نے اسکا سر سہلایا اور پھر اسکو گود میں اٹھاتا صوفے پر لیٹا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور خود صوفے پر بیٹھا سامنے خود کو تکنے لگا اسنے گردن ٹیڑھی کر کے اسکو دیکھا اور پھر مسکرا دیا

اسنے آنکھیں بند کر کے کھولیں تو۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے سے نیچے گرا ہوا بلڈ غائب تھا اور ابتسام نے انگوٹھے کی مدد سے اپنے ہونٹ پر لگا خود صاف کیا

....

"تم جانتے ہو ابتسام ایک لڑکی ایک انسان لڑکی کو اپنے پاس لایا ہے"

غصے میں ادھر سے ادھر چکر کاٹتے ہوئے کہا

"حکم وہ بادشاہ ہے ہم بے بس ہیں"

کسی غلام نے تابعداری سے کہا تو آہنم نے اسکو گھورا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بڑے سرکار کی طرح کر رہا ہے بڑے سرکار جن زادی لائے تے اور یہ۔۔۔۔۔۔یہ"

"سب اصولوں کے خلاف ہے

"اصول بھی بادشاہ نے بنائے تھے وہ جب چاہے توڑ سکتا ہے"

"تم میری طرف ہو یا ابتسام کی طرف؟

غصے سے سوال ہوا

"ح۔حکم آپی کی طرف۔۔۔"

اسکے جواب پر آہنم مسکرایا تھا

"بہت خوب۔۔۔۔۔"

....

"کیا خوب منظر ہے نہ بے بی۔۔؟"

"ہاں بہت خوبصورت۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جو کوئی بھی تجی ایک دوسرے کے گلے میں ہاتھ ڈالے ہوئے تھے اور کسی نے دور سے دیکھ کر ہونٹوں پر زبان پھیری تھی

"جازبہ آج تو تیری دعوت ہو گی کاش بگ برو بھی ہوتے"

اسنے ان دونوں کو دیکھ کر سوچا

"بندہ حاضر ہے۔۔۔"

اس آواز پر جازبہ ایک دم سے اچھل پڑی

"شش کیا یار تم نے بھی اب ماروش کی طرح چینخنا ہے"

اسنے گھورتے ہوئے کہا

"ارے بگ برو ڈرا دیا کب آئے اور آپ یہاں؟"

"جب یاد کیا تب ہی۔۔۔۔"

اسنے سامنے موجود شکار کر دیکھتے ہوئے کہا تو جازبہ مکرو ہنسی ہنسی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا خیال ہے۔۔۔؟"

"ہمیشہ کی طرح نیک۔۔۔"

ابتسام نے بھی ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا

....

۔

"جازبہ۔۔۔۔۔۔۔رکو"

جازبہ جو آگے بڑھنے لگی تھی ابتسام نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کیا

تو اسنے سوالیہ ظروں سے دیکھا

"یو نو مجھے آسان مار دینے کا مزہ نہیں آتا اور یار اس میں وہ خون کی لزت نہیں ہوتی"

اسکے آنکھوں شرارت واضع تھی

"ہاہاہاہا۔۔۔۔اہمم جو حکم بادشاہ سلامت ہم تو اپکے حکم کے تابع ہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے جواباً آنکھ مارتے ہوئے کہا

اسکو مسکرا کر دیکھا اور پھر سامنے ان لو برڈز کو جو۔۔(جو نہیں بتانا کیا کر رہے تھے 😉)

اسکے اوپر لائیٹ کو دیکھا تو وہ بھی بجھنے لگی کبھی جلنے ان لو برڈز نے ایک دوسرے سے

دھیان ہٹا کر اوپر لائیٹ کی طرف دیکھا

"اس لائیٹ کو کیا ہوا۔۔؟"

اس لڑکی نے لائیٹ کی طرف دیکھتے ہوئے اس لڑکے سے کہا

"مجھے کیا پتا میں تھوڑی ایسے کر رہا ہوں"

اس لڑکے نے ہنستے ہوئے کہا جیسے ابھی بھی نشے میں ہو

"بڑی مسکریاں کر رہا ہے یہ۔۔۔"

ابتسام نے ایک ہاتھ دیوار پر ٹکائے اور دوسرا پاکٹ میں ڈالے کالی آنکھوں سے انکو دیکھتے

ہو جازبہ سے کہا جو اسکے بازو کے ساتھ لگی منظر سے لطف اندوز ہو رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بگ بروانکو دیکھ کر بھوک شدید ہو رہی ہے یمییی"

اسنے بھی کالی آنکھیں انکی طرف گاڑتے ہوئے کہا

"اوہوں۔۔۔۔شکار کو زیادہ تڑپانا نہیں چاہیے۔۔۔"

اسنے ڈاڑھی کھجاتے آنکھ دباتے ہوئے کہا

اور ساری لائیٹ چلی گی اب بالکل اندھیرا تھا

"اففف کیا کر رہے ہو اندھیرے میں جانو وو"

اس لڑکی نے لڑکے سے شرماتے ہوئے کہا

"بے بی میں تو کچھ نہیں کر رہا"

اسنے اندھیرے میں ہی دیکھتے ہوئے کہا

"تت۔تو پھر گردن پر دانت۔۔آآآآآ"

ابھی اتنا ہی بولی تھی کہ دونوں کی چینخ بیکوقت نکلی اور دونوں نیچے گر گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور لئی ٹ بھی آ گی ابھی منظر دیکھنے والا تھا وہ دونوں کھلی آنکھوں سے نیچے پڑے تھے اور گردن سے خون کی فوار نکلی تھی

"نہایت بکواس مجھے تو زرا مزہ نہیں آیا"

ابتسام نے نیچے انکے پاس آلٹی پالٹی مار کر بیٹھتے ہوئے جازبہ سے کہا

"ہاہاہا مفت کا کام سار واسی سے ہی۔۔۔"

وہ بھی قہقہ لگاتی پاس بیٹھی اور اسنے جھک کر لڑکی کی گردن پر دانت رکھ کر ایک جھٹکے سے کھینچ کر اسکا گوشت نکالا اب وہ دونوں ان دونوں کو کھانے میں مصروف تھے چہرہ خون سے رنگا ہوا تھا کپڑے بھی لت پت تھے

یہ درد کے لمحے یہ سرد ہوائیں

زندگی سہمی سانس کیسے آئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ خوف ہے دل میں کہ دھیرے دھیرے

تیری خاموشی جان لے نا جائے

کس موڑ پہ یہ زندگی لے آئی بے وجہ

سو گیا یہ جہاں سو گیا آسماں

سو گیا یہ جہاں سو گیا آسماں

سو گی ہیں ساری منزلیں ہو ساری منزلیں

سو گیا ہے راستہ

ابتسام نے گوشت کھاتے ہوئے ہوئے بہکے انداز میں گنگنایا بے شک اسکو اس گانے کے بنا مزہ نہیں آتا تھا اب وہ دونں مکمل طور پر ایک بھیڑیے لگ رہے تھے جو بنا کسی فکر سے انکا گوشت نوچ رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

"حضور آقا ایک لڑکی ایک انسان لڑکی کو اپنے پاس لائے ہیں"

جوزف نے ادب سے جھک کر کہا تو کاوش جو خون سے بھرے گلاس کو لبوں سے لگانے لگا

تھا اسکی بات پر رکا

"معلوم ہے مجھے۔۔"

اسنے گلاس کو لبوں سے لگاتے ہوئے جھوٹ بولا حلانکہ اسکو اس بات کا علم نہ تھا

"شہزادی بھی یہ بات جانتی ہیں۔۔۔"

"ہمممم اچھا سہی۔۔۔اور ابتسام پاس گے تھے؟"

"جی میں گیا تھا حضور اور پیغام پہنچایا تھا آپکا"

"کیا کہا اس نے۔۔۔؟"

"آقا کہ رہے تھے وہ جلد واپس آئی یں گے اور وہ اپنا خیال رکھیں گے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہمم سہی۔۔۔اوکے جاو جوزف اکیلا چھوڑ دو مجھے"

اسنے ہاتھ کے اشارے سے ساتھ جانے کو کہا

تو وہ جھکتا ہوا وہاں سے چلا گیا

ابتسام کیا کر رہے ہو یار؟ جانتے ہو انجام برا ہے کیوں حضور اول کی طرح کر رہے ہو؟ وہ"

"جن زادی لائے تھے اور تم مجھے بھی نہیں بتایا آلے کلاس لوں گا تیری۔۔۔۔۔۔

اسنے سوچتے ہوئے اپنا سر ہاتھوں میں تھاما

....

ماروش دھیرے دھیرے سے آنکھیں کھول رہی تھی مکمل آنکھیں کھولنے پر اسکی نظر چھت پر گی سارا واقع اسکے زہن میں گھوم رہا تھا آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ کر گرے جو گردن سے ہوتے اسکے بالوں میں جزب ہو گے تھے آنکھیں صاف کرتی اٹھی تو سامنے دروازے پر نظر گی جو کہ کھلا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قدم قدم لیتی اسکے پاس جا کر دروازے کو ہاتھ لگایا تو واقع ہی کھلا تھا

وہاں سے باہر نکلتی ارد گرد نظر ڈوڑانے لگی اور ایک اور کوشش کے تحت وہاں سے بھاگی تھی بھاگتے بھاگتے نجانے اسکے پیر پر کیا لگا کہ خون رسنے لگا لیکن بھاگتی رہی درد تھا کہ بڑھ رہا تھا لیکن وہ درد کو ہونٹ بھینچے پی گی

بھاگتے ہوئے درخت کا سہارا لیتی رکی اور سانس ہموار کرنے لگی کہ اسکو عجیب و غریب آوازیں آنے لگی تیز سانس سے اسنے ارد گرد دیکھا تو کچھ آنکھوں کی روشنی اسکو دیکھائی دی فل سپیڈ سے بھاگتے دل پر ہاتھ رکھتی پیچھے مڑ کر بھاگنے لگی لیکن وہاں بھی وہیں آنکھیں تھی اب چاروں طرف آنکھوں کی روشنی تھی

ایک روشنی اسکو آگے آتے دیکھائی دی نظر آنے پر وہ۔۔۔۔

بھیڑیا تھا اسکے دونوں ہاتھ دل پر تھے وہ بھیڑیا قدم قدم لیتا اسکے طرف آرہا تھا

اور وہ قدم قدم پیچھے لے رہی تھی اور اس بھیڑیے نے پھرتی سے اسکی طرف چھلانگ لگائی ماروش نے چیخ مار کر چہرے پر بازو کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھیڑیا خونخوار دانت نکالے ماروش کی طرف چھپٹنے لگا کہ کسی نے اس بھیڑیے کا کام تمام کر دیا

جب ماروش کو لگا کہ وہ بچ گی ہے تو اسنے ہاتھ ہٹا کر دیکھا تو کوئی اسکے سامنے دیوار بن کر کھڑا تھا

"ا۔اب۔ابتسام مم۔مجھے بب۔بچالیں پ۔پلیز ز"

اسنے ابتسام کی پشت سے اسکے شرٹ کو کس کر پکڑتے ہوئے کہا تو ابتسام کی خوشی کی انتہا نہ تھی کہ ماروش نے اس سے مدد طلب کی وہ اس سے ڈری نہیں بلکہ اسکو اپنا محافظ پا رہی ہے

"میری ملکہ ڈرو نہیں میں ہوں"

اسنے چاروں طروف موجود بھیڑیوں کی طرف دیکھتے ہو مسکرا کر تسلی دی بے شک آج اسکا دن نہایت خوشگوار گزر رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم لوگوں کی ہمت بھی کیسے ہوئی میری ملکہ کو مارنے کے بارے میں سوچنے کی کیا جان

پیاری نہیں۔۔۔؟"

ابتسام نے چباتے ہوئے کہا

"یہ تم سب کی ہونے والی ملکہ ہے اک خروش بھی آتی اسکو تو تم سب یہاں زندہ نہ

ہوتے"

اسنے غصے سے کہا

"حوصلہ رکھیے جاپنہاں۔۔"

آہنم شاطرانہ مسکراہٹ کے ساتھ نمودار ہوا

"آہنم۔۔۔۔تم باز کیوں نہیں آجاتے کیا یہ کافی نہیں تم زندہ ہو"

اسنے وارن نظروں سے کہا

"ابتسام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے نام پکارنے پر ابتسام نے اسکو دیکھا کسی میں ہمت نہ تھی اسکا نام پکارنے کی

شاید جان عزیز نہیں جو میرا نام پکارا ہے بادشاہ ہوں میں تمہارا خیر موت کو دعوت دی"

"ہے آج تو بہت مزے ہوگے تمہاری تو لزت ہی اور ہوگی۔۔۔

اسنے زبان ہونٹ پر پھیرتے ہوئے کہا ایک منٹ کیلیے خوف آہنم کے جسم میں ڈوڑا تھا پر

خود کو سنبھالا جانتا تھا موت کی طرف آیا ہے

"بادشاہت کا حق دار میں ہوں۔۔۔"

اسنے کانفیڈنس سے کہا تو ابتسام کا قہقہ گونجا

"سیریسلی کیا تم میرے بابا کے بیٹے ہو تو پھر میں کون ہوں؟ ہاہاہاہا"

اس تمام گفتگو میں ماروش نا سمجھی سے ابتسام کے پیچھے کھڑی سب سن رہی تھی

"آج تمہیں مار کر ہم شہزادی جازبہ کو لے جائیں گے۔۔"

اسکی بات پر ابتسام نے ڈاڑھی کھجاتے ارد گرد نظر دوڑائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یارا گر مجھے مارنے کیلیے لانے ہی تھے تھوڑے زیادہ لاتا کھانے میں مزہ تو آتا اور جازبہ کو "

" کبھی نہیں لیجا سکتے تم لوگ

"موت تمہارے سامنے کھڑی ہے ابتسام اور تم زرا نہیں ڈر رہے ڈرو تم"

شاید خود کو حوصلہ دے رہا تھا

"وہی تو کہہ رہا ہوں موت تمہارے سامنے ہے ڈرو"

یہ کہہ کر اسنے آپنی مٹھیں بھینچی اور اپنے روپ میں آرہا تھا مروش نے اسکی طرف دیکھا تو

ڈر گی

اب وہ چاروں طرف موجود آنکھوں کی روشنی سے نہیں بلکہ اپنے سامنے کھڑے وجود

جسکی پشت اسکی طرف اور وہ اسکی پشت کے ساتھ لگے کھڑی تھی اب وہ اس سے ڈر رہی

تھی وہ اسکی پشت سے اپنے ہاتھ ہٹاتے پیچھے ہوئی ابتسام نے اپنی گردن گھما کر اسکی طرف

دیکھا پوری کالی آنکھیں لمبے دانت جسم پر اور گردن پر بال اسکا اتنا ادھورا روپ ہی اسکے

اوسان خطا کرنے کیلیے کافی تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں"۔۔۔۔۔۔۔"

اسنے ہلکی آواز سے کہا کہ وہ مزید نہ سہم جائے لیکن وہ اسکو سن کہاں رہی تھی وہ تو بس اسکے روپ کو دیکھ رہی تھی اور دو قدم پیچھے ہوئی اسکی اس حرکت نے اسکو غصہ دلایا تھا

تمہیں سمجھ نہیں آئی کہا نہ پیچھے نہیں ہٹو"۔۔۔"

اسنے غصے سے غراتے ہوئے کہا تو وہ ڈر کے مارے فوراً آگے ہوئی اسکے ایسا کرنے سے مسکرایا اور شکر ادا کر رہا تھا کہ بے ہوش نہیں ہوئی اور اب اسکا رخ سامنے کہ طرف تھا

آہنم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ ابتسام کا کچھ نہیں بیگاڑ سکتا پھر بھی اسکو مارنے کیلیے آگیا اور اسنے ایک بھیڑیے کی طرف اشارہ کیا تو وہ قدم قدم لیتا ابتسام کی طرف آنے لگا

ابتسام نے گردن گھما کر اسکی طرف دیکھا اس بھیڑیے نے ابتسما پر جھپٹنے کیلیے اس پر چھلانگ لگائی کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ ابتسام نے اسکے چھلانگ لگاتے اسکے چہرے سے پکڑ کر موڑا اور گردن پر چھپٹ کر وہاں سے گوشت کا ٹکڑا نکال لیا وہ بھیڑیا وہی گر گیا ماروش کی چینخ جنگل میں گونجی اور وہ وہی گر گی

"ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مزے کا۔۔"

ابتسام چہرہ اوپر اٹھائے پورے زور شور سے ہنسا اور پھر پیچھے پڑی اپنے بے ہوش حسینہ کو دیکھا اسکو سہی سے لٹایا اور اسکا سر پتھر پر رکھا اور دوبارہ اپنا رخ انکی جانب کیا

"آووو آجاو سب بہت مزہ آیا۔۔۔"

اسکے چہرے پر خون لگا ہوا تھا اور ہاتھ بھی خون نے لت پت تھے آہنم اتنی دردناک پر کانپ گیا تھا اور ابتسام کو دیکھا جو نیچے بیٹھا منہ اس مردہ بھیڑیے کی گردن میں دیے اسکو کھانے میں مصروف تھا وہاں سے اپنی پیاس بجھاتے منہ اٹھایا تو آہنم کانپ کر دو قدم پیچھے ہوا اسنے سب بھیڑیوں کی طرف دیکھا تو وہ نیچے بیٹھ کر اسکی طرف جھک گے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ رہے ہو آہنم یہ ہے میری بادشاہت۔۔۔ہاہاہاہاہاہااور جو میری مخلفت کرے گا موت "

"اسکو اس سے بدتر موت دوں گا تو کسی کو میرے خلاف نہیں کر سکتا

اسکو آج خود پر نہایت غرور تھا اب اسکا رخ آہنم کی طرف تھا

"مم۔میرے حضور مجھے معاف کر دیں خطا ہو گی۔۔"

وہ نیچے بیٹھا گڑ گڑایا تھا جو بے کار تھا

"ہاہاہاہا مجھے کسی کو تڑپانے میں بہت مزہ آتا ہے بہت۔۔اور تمہارا وقت پورا ہوا۔"

یہ کہ اسنے بھیڑیوں کی طرف دیکھا اور وہ سب اس پر چھپٹ پڑے اور اسکو چیڑ پھاڑ دیا

بے شک وہ بھی ایک بھیڑیا تھا لیکن اتنی طاقت نہ رکھتا تھا کہ ان سب سے نمٹ سکتا

ابتسام بھی مکمل بھیڑیے کی شکل اختیار کر چکا تھا اور اب پورے جنگل میں ابتسام کی آواز

گونج رہی تھی وہ بہت عرصے بعد اپنے اصل روپ یعنی بھیڑیا بنا تھا

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وہ سمجھتے کیا ہیں خود کو آپ پر حملہ کرنے کی ہمت کیسں ہوئی انکی؟"

جازبہ غصے سے چلائی تھی

"جازبہ آواز نیچی رکھو۔۔"

اسنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو جازبہ نے اپنے ہونٹ بھینچے

"جو گزر گیا چھوڑو وہ اب زندہ نہیں ہے"

"بگ برو بادشاہ پر حملہ ہوا تھا عبرت کا نشان بنانا چاہیے تھا سب کو معلوم ہونا چاہیے تھا"

"غداری کی سزا

اسکو رہ رہ کر غصہ آرہا تھا

"چھوڑو اب دماغ خراب نہیں کرو۔"

"کاوش کو معلوم ہے؟"

"شاید ہو چکا ہو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے ماروش کو دیکھتے ہوئے کہا جو بے ہوش پڑی تھی

"ہم واپس کیوں نہیں جا سکتے بگ برو؟"

"میں ماروش کو چھوڑ کر نہیں جاوں گا"

اسنے صاف گوئی سے کہا ماروش جو بے ہوشی کا ناٹک کر رہی تھی اسکی بات پر ٹھٹھکی

"ہم اسکو لے کر جائیں گے۔۔"

"وہ وہاں بھی نہیں رہ پائے گی"

اسکی بات پر جزابہ پاس رکھی کرسی پر بیٹھی

"بگ برو شکر ہے آپکو کچھ نہیں ہوا میرا کوئی نہیں آپکے سوا"

اسنے چہرہ اٹھا کر بھیگی آنکھوں سے کہا

اسکے ایسا کرنے سے وہ سکرایا جانتا تھا وہ کتنا پیار کرتی ہے اس سے

"کاوش تو ہے نہ۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ashiq Hoya Try Ty| By Sajeela Nisar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات پر اسنے ٹیڑھا منہ بنایا تھا اسکا منہ دیکھ ابتسام کھل کر ہنسا تھا جانتا تھا دونوں کی نہیں بنتی

"چلو چھوڑو جوزف کو بلاو بات کرنی ہے کچھ"

اسکے آرڈر پر وہ وہاں سے غائب ہوئی

....

"ادھر آو میرے پاس۔۔۔"

ابتسام نے سامنے بیٹھی ماروش کو انگلی سے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

"نن۔ نہیں مم۔ میں نن۔ نہیں آوں گی"

اسنے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا

"کھا نہیں جاوں گا ادھر آو۔۔"

اسنے مصنوئی ی خفگی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مم۔مجھے ڈر لگتا ہے"

اسنے نم آواز سے کہا

"نہیں کچھ کہتا آو میرے پاس شاباش"

اسنے پچکارتے ہوئے پیار سے کہا تو اسکی آواز میں پیار سموئ ادیکھ آہستہ آہستہ چلتی اسکے پاس آئی اور کچھ فاصلے پر بیٹھ گی

"اتنا کیوں ڈرتی ہو؟"

فصول سوال تھا

"آ۔آپ انسان نہیں ہو"

اسنے سہمی سہمی نظروں سے اسکی طرف دیکھ کر کہا

"ہاہاہاہاتو پھر میں کیا ہوں؟"

اسنے ہنس کر معصومیت سے پوچھا تو وہ نظریں جھکا گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھے گھر جانا ہے"

کچھ توقف کے بعد بولی تو اسنے ٹھنڈی آہ بھری

"یار ایک بات بتاؤ تمہیں بولنا آتا ہے؟"

اسکی بات پر اسنے نا سمجھی سے دیکھا

"ارے بتاؤ تو سہی"

تو اسنے اثبات میں سر ہلایا

"تو پھر یہ ایک لفظ مطلب مجھے چھوڑ دیں اسکے علاوہ کچھ اور کیوں نہیں بولتی"

اسکی بات پر اسنے ٹیڑھا منہ بنایا تو وہ ہنس دیا اسکی اس حرکت پر

آپ ایک نہایت برے انسان۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں جانور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی نہیں"

"ایک بیسٹ ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے ہمت کرتے آنسوں سے بھری آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اسکی بات

پر ابتسام کا قہقہ گونجا

"ہاہاہاہاہا اوففف میری خدا میری شیرنی بولتی بھی ہے ہاہاہاہا چلو بیسٹ ہی سہی"

اسنے آنکھ مارتے ہوئے کہا تو اسنے منہ بنایا

"مجھے چھوڑ دیں نہ"

اسنے سوں سوں کرتے نہایت معصومیت سے کہا تو ابتسام کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا تو اسنے

اسکو ہاتھ سے پکڑ کر زور سے کھینچا تو وہ سیدھا اسکے سینے سے آلگی

"بہت معصوم ہو کیسے رہو گی ہمارے ساتھ ؟"

اسنے اسکا چہرہ اٹھاتے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا

"مجھے رہنا ہی نہیں آپکے ساتھ۔۔۔۔"

اسنے دوبدو جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"زبان زیادہ تیز نہیں ہوگی تمہاری۔۔"

اسنے اسکے بالوں کو مٹھیوں میں جکڑتے ہوئے کہا تو اسکے منہ سے کراہ نکلی

"جب بولتی نہیں تھی تت۔تب بھی کہتے اب بب۔ بھی گلہ ہے"

اسنے بالوں کو آزاد کرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"گڑیہ زبان چلنی چاہیے پر میرے سامنے نہیں اور دوسروں کے سامنے"

اسنے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے اسکی گال سے گال مس کی اسکی بھڑکتی گال نے اسکی گال کو جھلسا کر رکھ دیا تھا اسنے فوراً چہرہ پیچھے کیا

"آپ ایک نہایت برے انسان ہیں"

"ہیں میں انسان۔۔۔۔۔ تمہارے خیال میں تو میں ایک بیسسسسسٹ ہوں نہ"

اسنے بیسٹ کو لمبا کھنچا تو وہ ماروش کو بہت کیوٹ لگا اسکی ایک بیٹ مس ہوئی اور اسنے اس سے نظریں چرائی یں (ہائے قسمے وہ مجھے بھی بہت کیوٹ لگا تھا لکھتے ہوئے 🙈)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہیں میں کبھی اپنی ماما جیسی نہیں بننے دوں گا"

اسنے ضبط سے کہا تو اسنے نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا

میری ماما جن زادی تھیں۔۔۔۔۔۔۔مارو ش میرے بابا بادشاہ تھے دنیا کے طاقتور مجھے "

"سے بھی پھر بھی ہار گے

اسنے بے بسی سے کہا

ہم بے شک انسان نہیں پر۔۔۔پر ہم انسانوں سے زیادہ جزبات رکھتے ہیں دوسروں "

کے جزبات سمجھے ہیں اور یہ انسان منافق لوگ ہیں اپنوں کو ڈسنے سے باز نہیں اتے اگر

"ایسے ہوتے انسان تو ہم جانور ہی بہتر ہیں

اسنے ایک سوچ سے کہا تو مارو ش اسکو آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگی

تم چلو میرے ساتھ میں تمہاری حفاظت کروں گا ان منافق لوگوں کے پاس کچھ نہیں یہ "

"صرف تکلیف دینا جانتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے اسکے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

"اپنوں کو چھوڑنا اتنا آسان نہیں ہوتا"

اسنے آہستہ سے کہا

"سہی کہا مجھ سے بہتر کون اس درد سے گزرا ہو گا جانور بھی تکلیف سہتے ہیں"

میری ماما مجھے چھوڑ گئی یں میں۔۔۔۔۔۔میں ابھی بچہ تھا بابا ہمیشہ کہتے تھے کہ ابتسام"

"میرے جیسے کمزور مت بننا۔۔۔اور اور میں بن رہا ہوں تمہاری وجہ سے

اسنے اسکے ہاتھوں کو مزید کس کر پکڑتے ہوئے کہا

تمہیں پتا ہے میرے بابا بے انتہا عشق کرتے تھے کہ اپنی سلطنت چھوڑنے کو تیار تھے"

انکی وجہ سے وہ وہ ہار گے تھے میری ماما کی وجہ سے میں ہمیشہ یہ سوچ کر اپنے دل ک نچڑتا

"ہوا محسوس کرتا ہوں

اسکی آواز میں واضع نمی تھی اور وہ دم سادھے اسکو سن رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بھی تم سے بے انتہا عشق کرتا ہوں خود کو۔۔۔۔ خود کو بہت روکا کہ اس کھائی کی" طرف مت جاوں خود کے بنائے گے رولز توڑ دیے مت بننا میری کزوری اپنے بابا کو اپنی ماما "کی وجہ سے پل پل مرتے دیکھا تم مت کرنا میں پل پل نہیں مرنا چاہتا

آواز میں اب منت تھی ماروش کی زبان جیسے مقفل ہو گی تھی

"دو گی میرا ساتھ؟"

اسکی باتیں سحر پھونک رہی تھیں وہ ساحر تھا ایک اسکے اس سوال پر وہ گڑ بڑا گی اور نظریں جھکا گی وہ کس کو چھوڑنا نہیں چاہتی تھی شاہ ویز ماما بابا کسی کو نہیں پر وہ ابتسام کا دل بھی توڑنا نہیں چاہتی تھی سو خاموش رہی

اسکے نداد جواب پر وہ اٹھ کر باہر چلا گیا وہ ضبط کی انتہا پر تھا شاید اسکو یہ سوال نہیں پوچھنا چاہیے تھا

اور اندر وہ بیٹھی اسنے اپنا سر ہاتھوں میں گرایا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یااللہ میں کہاں پھنس گی ہوں پلیز میری مدد کریں میں اپنی فیملی نہیں چھوڑ سکتی شاہ" ویز۔۔۔۔۔شاہ ویز سے میں بہت پیار کرتی ہوں اس سے آ۔آپ جانتے ہیں نہ لل۔لیکن اب۔ابتسام اسکی باتیں۔۔۔۔اسکی باتیں سحر پھونکتی ہیں سحر میں جکڑ لیتی ہیں میرا دل "نہیں مانتا اسکا دل توڑنے کو

اوپر کی طرف دیکھتی اپنا چہرے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے اور پیچھے صوفے کی پشت کی ساتھ اپنا سر ٹکا لیا

....

آج وہ پھر جنگل میں تنہا چل رہا تھا تھک ہار کر گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھا تھا اور گود میں رکھے اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا

بابا میں۔۔۔۔۔میں ہار رہا ہوں کمزور ہو رہا ہوں میں نہیں پڑنا چاہتا کمزور پر میں اندر" "سے ختم ہو جاوں گا

یہ کہ کر اسنے چہرہ اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں چھوڑ گے مجھے آپ۔۔۔۔۔آپ جانتے تھے میں آپ کے بنا کچھ نہیں کیوں

چھوڑ گے بابا"

اسکی آنکھوں سے آنسوں گرنے لگے نظریں ہنوز آسمان کی طرف ہی تھیں

"بابا میرا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو جاتا ہے مجھے۔۔۔۔مجھے نہیں چاہیے کچھ یہ سلطنت

یہ۔۔۔۔یہ طاقت کچھ نہیں صرف اور صرف آپ چاہیے ابتسام کو اللہ آپ آپ سن

رہے ہیں نہ سب چھین لے میری اصل طاقت مجھے دے دیں"

وہ بچوں کی طرح روتا ہوا اپنا ماتھا زمین پر رکھا اور اپنا بائیں ہاتھ کی مٹھی بنائے زور زور سے

زمین پر مارنے لگا دائیاں ہاتھ اب اسکے ماتھے اور زمین کے درمیان حائل تھا اسکے

آنسوں زمین میں جزب ہو رہے تھے وہ ایک دو سال کا بچہ لگ رہا تھا جس سے اسکی ماں

بچھڑ جائے اور وہ بلک بلک کر رو رہا ہو

"ماضی کی ایک تلخ حقیقت میرے سینے کو چیر کر رکھ دیتی ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کہ میں جب بھی تنہا ہوتا ہوں اسکو سوچ کر میرے دل میں ٹھیس اٹھتی ہے

....

"بگ برو آپکو کیا ہو گیا ہے؟"

جازبہ نے اسکے پاس بیٹھے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا وہ جو پورا جنگل گھوم کر آئی تھی اسکو ڈھونڈھنیں میں تو اسکو یہاں بیٹھا دیکھ اسکو حیرت ہوئی

"کچھ نہیں مجھے کیا ہونا ہے"

اسنے بند آنکھوں سے ہی مسکرا کر جواب دیا

"آپ مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔۔"

اسنے پریشانی سے کہا

"نہیں ایسی بات نہیں ہے میں تو ٹھیک ہوں"

اسنے اپنے چہرے پر رکھے اسکے ہاتھ کو پکڑتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا سوچا ہے آپ نے اب؟"

"کس بارے میں؟"

وہ جان کر بھی انجان بنا

"ماروش کی بات کر رہی ہوں"

ہمم اچھا جلد ہی فیصلہ ہو گا اس بارے میں یا تو وہ میرے ساتھ جائے گی یا پھر ہم دونوں"

"یہی گر کر ہو جائیں گے

اسکی بات پر جازبہ کہ دل باہر آنے کو تھا

"کیسی باتیں کر رہیں ہیں آپ۔۔۔؟"

اسنے گھورتے ہوئے کہا

"فکر نہیں کرو بچے سب دیکھ لوں گا میں"

اسنے پر سوچ انداز میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مم۔مطلب۔۔۔۔۔۔؟"

"جلد پتا چل جائے گا اسکا مطلب"

اسنے مسکراتے ہوئے اسکا چہرہ تھپتھپا کر کہا اور اٹھ کھڑا ہوا

"کاوش کا پیغام آیا تھا جوزف آیا تھا لے کر"

اسنے موضوع بدلا

"ہمم جانتا ہوں اسکو بھی اعتراز ہے اور کہہ رہا تھا کہ میں واپس جالوں پھر میری خبر لے گا"

اسنے مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ چلتے ہوئے کہا تو جازبہ بھی افسردگی سے مسکرا دی

کبھی کبھی زندگی انسان کو اس موڑ پر لے آتی ہے کہ وہ خود بھی سمجھنے سے قاصر ہوتا ہے کہ آگے اسکو غم نصیب ہونگے یا خوشیاں اور کبھی کبھی تو خود کے کیے فیصلے پر بھی ڈول جاتا ہے

....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ashiq Hoya Try Ty| By Sajeela Nisar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ماروش کیا تم میرے ساتھ جاوگی؟"

بنا تمہید کے سوال ہوا وہ جو سامنے کرسی پر بیٹھی تھی گڑبڑا گی اور نظریں جھکا کر اپنے ہاتھ ملنے لگی ابتسام ٹھنڈی آہ بھرتا اٹھا اور کرسی کی دونوں باہنوں پر ہاتھ رکھتا اسکی طرف جھکا

"تمہارا جواب ہاں میں ہو یا نا میں۔۔۔ ہو گا وہی جو میں چاہتا ہوں"

اسکی بات پر اسنے چہرہ اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا جو نارمل تھی لیکن پھر بھی انکار نگ سمجھنے سے قاصر تھیں اسکو یوں یک ٹک دیکھتا پا اسکی طرف جھکا لیکن پھر پیچھے ہو کر اسکو بازوں سے پکڑ کر اٹھایا اور صوفے پر بیٹھایا اور خود بھی کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا

"سنو تمہیں مجھ سے ڈرنے کی یا کسی سے بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ٹھیک ہے"

اسنے اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا تو اسنے اثبات میں سر ہلایا

"شاباش۔۔۔۔۔"

اسنے مسکرا کر اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میرا سوال وہی ہے چلو گی میرے ساتھ ؟"

"مم۔میں اپنوں کو نہیں چھوڑ سکتی"

اسنے سہمی سہمی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا

"اب کوئی تمہارا اپنا نہیں ہے صرف میں تمہارا اپنا ہوں"

اسنے چباتے ہوئے کہا تو اسکی آنکھیں نم ہوئی یں اسکو رونے کی تیاری پکڑتے دیکھ خود کو ملامت کی

"معاف کردو میں۔۔۔۔میں واقع میں ہی بہت برا ہوں"

اسنے شرمندہ ہونے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"نن۔نہیں آ۔آپ اچھے ہیں"

اسنے فوراً سے کہا تو اسنے نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا

"نہیں یار تم صرف دل رکھنے کیلیے کہ رہی ہو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے افسوس سے کہا حالانکہ وہ صرف دیکھنا چاہتا تھا اسکو کہ وہ کیا کہتی ہے ورنہ ابتسام اور شرمندہ ابتسام کو اور افسوس امپوسیبل

"نہیں آپ واقع میں اچھے ہیں"

اسنے اسکے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تو دل فریب مسکراہٹ اسکے لبوں کو چھوئی

اور وہی ہاتھ پکڑ کر اسکو کھینچ کر گلے لگایا اور وہ تڑپ کر رہ گی اسکی گرفت میں اور ابتسام اسکو انکھیں بند کیے محسوس کر رہا تھا

"چھو۔ڑیں مم۔ میرا دم گھٹ ر۔رہا ہے ا۔اب۔ابتسام"

اسکے نام پکارنے پر اسنے فوراً سے آنکھیں کھولیں اور اسکو اسکے بازوں سے تھام کر خود سے الگ کیا تو وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی

"کک۔کیا کہا تم نے۔۔۔تم نے میرا نام لیا دوبارہ لو"

وہ دیوانہ وار بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن وہ خاموش رہی اور اسکو دیکھنے لگی

"کیا سنائی نہیں دیا کہا نہ دوبارہ لو نام"

اسکو خاموش پا کر اسکے بازوں پر گرفت سخت کرتے ہوئے چلا کر کہا تو وہ کراہ اٹھی

"ا۔اب۔ابتسام۔۔۔"

اسنے بازوں کو آزاد کرنے کی سعی کرتے ہوئے کہا تو وہ کھل کر مسکرایا

"بہت خوبصورت لگا۔۔۔۔۔اب فیصلہ میں اپنے حق میں ہی کروں گا"

یہ کہ کر اسنے بال اسکے کان کے پیچھے کیے اور اضھ کر چلا گیا

اور اسنے اپنے سر کو دو انگلیوں دبایا تھا

"عجیب سائی یکو انسان ہے۔۔۔مطلب جانور"

خود سے بڑبڑاتی اسنے اپنے کپڑوں کو دیکھا جو بہت میلے ہو چکے تھے اور نفی میں سر ہلایا گر

وہ جان لیتی ابتسام کیا کرنے والا ہے تو ضرور بے ہوش ہو جاتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

Page | 135

"بگ برویہ۔۔۔۔۔۔۔یہ آپ نے کیا کیا؟کچھ۔۔۔کچھ اندازہ بھی ہے آپ چاہتے کیا

ہیں؟"

اسنے چلاتے ہوئے کہا

"جازبہ کتنی بار کہاہے آواز نیچی رکھ کر بات کیا کرو"

اسنے اسکی بات کو اگنور کرتے غراتے ہوئے کہا تو اسکو اپنی غلطی کا احساس ہوا

"تو پھر مجھے بتائیں یہ کیا ہے؟"

اس بار آواز قدرے نیچی رکھتے ہوئے کہا

"تمہارے سامنے ہی ہے سب"

اسنے ہاتھ اٹھاتے دل جلانے والی مسکراہٹ پیش کرتے ہوئے کہا تو وہ بس دانت پیس کر رہ

گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ کے پلینز سمجھ سے باہر ہیں۔۔۔مجھے تو آپ کی زرا سمجھ نہیں آتی

اسنے ٹہلتے ہوئے کہا

"وہ ابتسام ہی کیا جو کسی کی سمجھ میں آجائے"

اسنے مزے سے کہا تو وہ گھورنے لگی کیونکہ اسکے ہر سوال کر بر عکس الٹا جواب مل رہا تھا

میرا دماغ خراب ہو رہا ہے مطلب اگر یہی سب کرنا تھا تو اسکو لانے کی کیا ضرورت تھی"

"سمجھ جاوگی جلدی"

اسنے آنکھ دباتے ہوئے کہا تو وہ کمر پر ہاتھ ٹکائی اسکو دیکھنے لگی

"سہی کہتا ہے کاوش کے تمہارے بھائی کا کچھ نہیں ہو سکتا"

اسنے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

"اووو تو کاوش کا بچہ یہ سب کہتا ہے وہ اور کیا کہتا ہے؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے مصنوعی خفگی سے کہا تو وہ کھلکھلا کر ہنسی اسکی ہنسی میں ابتسام نے بھی اسکا ساتھ دیا

....

"کمال کیا ہوا خریت ایمر جنسی میں بلایا کچھ معلوم ہوا؟"

شاہ ویز نے بیٹھتے ساتھ سوال دھرا

"ہمم خبر تو ہے پر سٹرینج ہے"

اسنے فائل کو بند کرتے ہوئے الجھن میں کہا

"مطلب سمجھا نہیں میں کچھ کیا کہنا چاہ رہے ہو؟"

"ٹھیک ہے سنو تحمل سے سننا"

اسنے اسکو کہا کیونکہ جانتا تھا بات سن کر اسکا ریکٹ کیا ہوگا

"ہمم بولو۔۔۔"

اسکو خطرہ لاحق ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل ای شخص میرے پاس آیا تھا اسنے خود کو مکمل طور پر ہڈی سے ڈھکا ہوا رھا صرف "ہونٹ نظر آرہے تھے یہاں تک کے ہاتھ بھی کور تھے"

یہ کہ کر وہ شاہ ویز کے تاثرات دیکھنے لگا جو کچھ اچھے نہ لگ رہے تھے ٹھنڈی آہ بھرتا دوبارہ بولا

"وہ شخص ماروش سسٹر کے بارے میں بتا رہا تھا کہ۔۔"

"واٹ ماروش کے بارے میں۔۔"

اسکی بات کو بیچ میں ٹوک کر بولا

"ہمم ابھی اس بات پہ ریکٹ ایسا ہے تو نیکسٹ کیا ہو گا"

"مطلب کچھ گڑ بڑ ہے۔۔۔۔۔"

"آہہ دراصل وہ کہ رہا تھا کہ۔۔۔۔۔ماروش جنگل کے بیچو بیچ ایک گھر میں قید ہے"

یہ کہ اسنے اسکو بولنے کا موقع دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مم۔مطلب قید کسی نے پکڑا ہوا ہے؟"

اسنے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو اسنے اثبات میں سر ہلایا

"تو کاروائی کیوں نہیں کر رہے کچھ اگر معلوم ہو گیا ہے تو"

اسنے حیرت سے کہا

"یہ نہیں پوچھو گے کے اس آدمی نے یہ نہیں بتایا کہ کسی قید میں ہے؟"

"کس کی قید میں ہے میں اسکی جان لے لوں گا"

اسنے غصے سے کہا

نہیں لے سکتے وہ انسانوں ک قید میں نہیں بلکہ۔۔۔۔۔ایک بھیڑیے کی قید میں ہے"

"اسنے اسکو اپنے پاس رکھا ہوا ہے

"واٹ آر یو میڈ کمال بھیڑیا امپوسیبل دماغ تو ٹھیک ہے تیرا"

اسنے استہزایہ ہنسی ہنستے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بالکل ٹھیک ہوں اور سیریس ماحول میں میرا مزاک کا کوئی ارادہ نہیں اور میں بھی"

ایسے ہی حیران ہوا تھا اس سے اس سے پہلے کچھ پوچھتا میرے آنکھ چھپکنے سے پہلے وہ جا چکا

"تھا پیچھا کیا نہیں ملا۔۔۔اسی لیے کہ رہا تھا سڑ پنج لگا سب

اسکے چہرے پر سنجید گی چھائی ہوئی تھی

ضرور کسی نے مزاک کیا ہے بھیڑیے یہاں اسنے لائے ہیں دماغ ہو گا اس شخص کا اور یار تو"

"اسکی باتوں میں آ گیا

اسنے اسکو گھورتے ہوئے کہا

اسنے صرف اپنی سنائی میرے سنانے سے پلے جا چکا تھا خیر ہمیں بھابھی کو ڈھونڈنے کیلیے"

"ہر جھوٹ سچ پر یقین کرنا ہے

اسنے اسکی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا

"واٹ۔۔۔؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھابھی کو ڈھونڈھنا ہے تو یقین کر شاویز"

اسنے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو مارویش کیلیے اسنے ہاں کر دی

"کیا کرنا ہے اب۔۔۔؟"

"وہ بھیڑیے ہیں آگ سے ڈرتے ہونگے"

اسکی بات پر وہ سیریس ماحول پر بھی ہنسا تو کمال نے اسکو گھورا

یار ایسے نا دیکھ مطلب یقین نہیں ہو رہا مجھے خیر ٹھیک ہے میں بھی جاوں گا کب جانا"

ہے۔۔۔؟

اسنے نارم انداز میں کہا تو اسکو حیرت ہوئی

"تجھے کوئی خوشی نہیں ہوئی؟"

"مجھ سے زیادہ کسکو ہو گی اگر مل گی تو"

"خیر کل شام میں جائیں گے کچھ انتظامات کرنے ہیں مجھے وہ کر کے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات پر اسنے اثبات میں سر ہلایا اور کچھ اہم پوئی نٹس ڈسکس کرنے کے بعد وہ چلا گیا

(😂 😂 جی تو یہ تھا ابتسام کا کارنامہ جس پر جازبہ اس پر غصہ ہو رہی تھی)

....

رات بنجر سی ہے کالے خنجر سے ہے

تیرے سینے کی لو میرے اندر بھی ہے

تو جلا دے اسے یا بجھا دے اسے

ابتسام خون سے بھرا گلاس لیے اپنوں لبوں سے لگاتا اسکو نشیلی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا اور

ماروش کا جی الٹا ہو رہا تھا اسکو ایسے پیتا دیکھ

"پلیز یہ مت پ ئی یں۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے گندی سی شکل بناتے ہوئے کہا تو اسکی آنکھوں میں اور مدہوشی چھائی

"کیوں کیا ہوا۔۔۔؟"

"یہ آپ کیسے پی رہے ہو یککککک"

"مزے کا ہے پی کر تو دیکھو"

اسنے گلاس اسکے سامنے کرتے ہوئے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

"یکّک گندہ ہم انسان نہیں پیتے"

اسنے منہ ٹیڑھا کرتے ہوئے کہا

"اووو اچھاااا انسان انسان کا خون چوس لیتا ہے اور ابھی کہتی پیتے نہیں"

اسنے اسکو چڑاتے ہوئے اچھاا کو لمبا کھینچتے ہوئے کہا تو اسنے منہ بنایا

"آپ ایک نہایت گندے بچوں والے انسا۔۔۔۔ میرا مطلب جانور ہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے ایسا کہنے سے ابتسام کا قہقہ گونجا اور ہنستا چلا گیا یہاں تک کہ اسنے گلاس نیچے رکھا اور پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ہنس ہنس کر دھرا ہو گیا اسکو ہنستا دیکھ وہ یک ٹک اسکو دیکھنے لگی اور خود بھی ہنس دی اسکے ایسے ہنسنے پر ابتسام نے پانی سے پھری آنکھوں جو کہ ہنسے سے بھر گی تھیں اسکی طرف دیکھا تو اسکے دیکھنے پر وہ مسکرا کر چہرہ جھکا گی

"پی لو آج کا پیا کام آئے گا وہاں جا کر ایسا ہی پینے کو ملے گا"

اسکی بات پر اسنے آنکھیں اٹھا کر دیکھا

"مم۔مجھے نہیں جانا آپکے ساتھ مجھے چھوڑ دیں"

اسکی بات سن ابتسام کا لبوں کی طرف جاتا ہاتھ رکا اور تنبیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

"بری بات سویٹ ہارٹ ضد نہیں کرتے اور کیا یار اچھے بھلے موڈ کا سیاناس کر دیتی ہو"

"آپکو مجھ سے کچھ حاصل نہیں ہو گا بے فضول ہے سب"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا فضول ہے کیا نہیں مشورہ نہیں مانگا"

اسنے چباتے ہوئے کہا

"چھوڑ کیوں نہیں دیتے آپ مجھے"

اسنے نم آواز سے کہا

جب میری تم سے ابتدائے محبت تھی تب نہ چھوڑا اب تو آتش عشق میں وجود میں" بھڑک اٹھا ہے اور میرے وجود کو اپنی لپیٹ میں لے کر تیرے نام کی تسبیح کرتا ہے تو اب کیسے چھوڑ دوں"

اسنے ایک جنونیت سے کہا ایسی جنونیت جو بھی اسکی لپیٹ میں آئے کا خاک زر ہو جائے گا

"اچھا نہیں کر رہے۔۔"

اسنے التجا یا کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تم تو جیسے بہت اچھا کر رہی ہو مجھے تنہا چھوڑ رہی ہو میں نے بہت رشتوں کو کھویا ہے"

صرف چند لوگ ہیں اب کھونا نہیں چاہتا جازبہ کاوش اور رتم۔۔۔۔۔کیا تم بھی مجھے چھوڑ

جاو گی ماما بابا کی طرح"

اسکا ہر لفظ کرب میں ڈوبا تھا اور وہ صرف سر جھکا گی تو ابتسام نے اسکو اپنی نظروں کے

حصار میں لیتے گلاس لبوں سے لگایا

"کیا میے لیے آسان ہو گا اپنے پیاروں کو کھونا؟"

سوال میں دم تھا

تمہارا پیارا صرف اور صرف میں ہوں۔۔۔ہاں اسکے علاوہ جازبہ بھی ہو سکتی کاوش سے"

"ملے نہیں باحیثیت بھائی وہ بھی اچھا دوست اور بھائی ہو گا

مزے سے کہ کر اسکو سلگا گیا تھا

"کہ دینے سے ہو نہیں جاتا پیارے جو ہیں وہ جو مرضی ہو جائی نہیں بھولتے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سہی کہا پیارے نہیں بھولتے"

سوچ میں ڈوبی آواز آئی

"خیر جلد ملو گی پیاروں سے اپنے"

اسنے مسکراہٹ پیش کرتے ہوئے کہا تو وہ حیران ہوئی اور پھر اسکی بات کو اگنور کر دیا

"اوفف بگ برو آپ چاہتے کیا ہو؟"

"کچھ خاص نہیں"

اسنے درخت پر الٹے لٹکتے ہوئے کہا

"پتا نہیں آپکو بادشاہ کس نے بنایا ہے"

اسنے اپنے بھائی کو افسوس سے دیکھتے ہوئے کہا

"پتا نہیں کس بنایا ہے میں بھی اسی کو ڈھونڈھ رہا ہوں"

ڈھٹائی کی حد ہی ہو گی وہ محض گھور ہی سکی اسکو غصہ چڑ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں اب اگر میں غصے سے بولو تو آپ فوراً بولیں گے جازبہ کتنی بار کہا ہے آواز نیچی رکھ کر"

"بات کیا کرو

اسنے اسکی نقل اتارتے ہوئے کہا تو پورے جنگل میں ابتسام کا فلک شفاف قہقہ گونجا اور قہقے

ساتھ ہی وہ نیچے گرا پڑا تھا کیونکہ پیروں کی گرفت ڈھیلی ہوئی تو نیچے گر گیا

"آہہہ میرا اسرا اوفف گھوم گیا"

اسنے سر دباتے ہوئے کہا اور ساتھ ہنسا

"اوفف نقل تو دیکھو اتاری"

اسنے اٹھ کر اسکے گرد حصار باندھتے ہوئے اسکی گال کھینچ کر کہا تو اسنے ٹیڑھا منہ بنایا

"کیا ہوا ہے موٹو؟"

"کا کا ہوا ہے"

اسنے اسکے ایسے جیو چھنے پر جل کر کہا تو پھر ابتسام کا زبردست قہقہ گونجا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کس کا۔۔۔۔۔۔۔؟"

وہ بھی شرارت کے پورے موڈ میں تھا

"آپکا۔۔۔۔"

اسنے مزید غصے سے کہا

"یقین جانو میری جان یراا اور ماروش کا کوئی ایسا تعلق نہیں جس سے بے بی ہو"

اسنے آنکھ مار کر کہا اور فوراً وہاں سے بھاگا

"بگ برووووووووو۔۔۔۔۔"

اسکو سمجھ آنے پر وہ زور سے چلائی اور اسکے پیچھے بھاگی

"رُک جائیں میں کہ رہی ہوں آپ سے۔۔"

اسنے اسکے پیچھے بھاگتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایسے کیسے روکوں۔۔۔یہ تو وہ حساب ہو گا نہ کہ۔۔۔کہ شیر خود تیار ہے شکار ہونے کیلیے"

اسنے بھاگتے ہوئے ہی کہا پورے جنگل میں وہ ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے

"بگ برو رک جائیں اور عزت سے مار کھالیں"

"ہاہاہاہاہاواہ موٹو واہ مطلب آبیل مجھے مار ہاہاہا"

اسنے ہنستے ہوئے اسکو مزید چڑھایا

"اپکی کہاوتیں گی بھاڑ میں رک جائیں ورنہ چھوڑوں گی نہیں"

"پہلے پکڑ تو لو پھر چھوڑنا"

پورے جنگل میں ابتسام کی ہنسی گونج رہی تھی شاید وہ بہت عرصے بعد ایسے ہنسا تھا اسکو بچپن یاد آگیا وہ دونوں ہمیشہ ایسے ہی کھیلتے تھے

"بگ بروووو آپ بہت برے ہو۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہ کر وہ رک گی اور ناراضگی سے دیکھنے لگی تو ابتسام بھی اسکو رکتا دکھ رکا

"کیا ہوا میرا بچے مجھے برا کہنے سے دکھی ہو یا ہاتھ نہ آنے پر ہاہاہا"

اسنے قہقہ لگاتے ہونٹ پر انگلی رکھتے اسکو مزید چڑھایا

"بات مت کریں۔۔۔"

چباتے ہوئے کہا تو وہ ہنستہ ہوا اسکے پاس پہنچا

"کیا ہوا۔۔۔مائے بے بی۔۔"

آج وہ۔اسکو بڑے عرصے بعد ویسے ٹریٹ کر رہا تھا جیسے وہاں اپنے علاقے میں کرتا تھا

"مجھے اپکو مارنا ہے"

اسنے بچوں کی طرح کہا

"جی نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔"

اسنے اس سے دور کھڑے ہوتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پلیززززززمار لینے دو نہ پیارے بھائی نہیں۔۔"

اسنے لاڈ سے کہا

"لیکن میں تو تمہارا بھائی ہو ہی نہیں۔۔"

اسنے شرارت سے کہا لیکن یہ بات اسکے دل کو لگی تھی سہی ہی تو کہہ رہا ہے وہ اسکی بہن کب تھی

"سہی ہی تو کہا۔۔۔"

افسردہ ہوتی چلنے لگی تو ابتسام کو غلطی کا احساس ہوا

"ارے موٹو میں نے تو مزاک سے کہا تھا۔۔"

اسنے اسکے ساتھ چلتے ہوئے کہا

"کچھ غلط بھی تو نہیں کہا نہ میں کونسا واقع میں آپکی بہن ہوں"

اسنے زبردستی ہنستے ہوئے کہا تو ابتسام نے اسکو بازو سے پکڑ کر رخ اپنی طرف موڑا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم میری بہن ہی ہو ہمیشہ تمہیں بہنوں جیسا ہی ٹریٹ کیا ہے میں نے اور ویسے ہی ناک"

"کھینچتا ہوں اپنی موٹو بوٹو کی

اسنے اسکی ناک کھینچتے ہوئے آخر میں شرارت سے کہا تو وہ کھلکھلا کر ہنسی

"اچھاااتو اب میں مار لوں۔۔؟"

ابھی بھی وہی سوال

"مجھے لگا چڑیل بھول گی ہو گی لے مارلے"

اسنے منہ ٹیڑھا کرتے اپنا کندھا اسکے اگے کرتے ہوئے کہا تو وہ اسکو پیار سے مارنے لگی اور ساتھ کھلکھلا کر ہنس رہی تھی اور ابتسام نے بھی شکر کا سانس لیا کہ مار وش والے ٹاپک سے اسکا دھیان ہٹا

....

"ماروش سنو۔۔۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے بلانے پر اسنے گھٹنوں سے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا

"باہر چلو گی میرے ساتھ۔۔۔۔؟"

اسنے اپنا ہاتھ اسکے سامنے پھیلاتے ہوئے کہا تو اسنے منہ دوسری طرف کر لیا

"بہت بری بات ماروش میرا ہاتھ کیوں نہیں تھاما؟ ہوں ایسے نہیں کرتے۔۔"

یہ کہ اسنے اسکا ہاتھ پکڑ کر ایک جھٹکے سے اٹھایا تو وہ جو اس حملے کیلیے تیار نہ تھی سیدھا اسکے سینے سے آ لگی

"میرے ساتھ ایسے مت کیا کرو یار مجھے غصہ آتا۔۔"

اسنے پیار سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو اسنے خفا خفا سا اسکی طرف دیکھا

ابتسام نے اسکی خفا خفا آنکھوں میں دیکھا تو ان پر جھکا لیکن فوراً پیچھے ہو گیا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر لے آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی اس جنگل میں پھر و تو یہ بہت خوبصورت ہے اسکی فضا خشبو بکھیرتی ہے جو خشبو سبکو "

"اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہے۔۔

وہ اسکے ساتھ چلتا اسکو بتا رہا تھا اور وہ نہایت انہماک سے اسکو سن رہی تھی

"یقیناً تمہیں مزہ آرہا ہوگا یہاں اور اوپر سے مجھ جیسے کا ساتھ۔۔"

اسنے اسکا ہاتھ دباتے ہوئے شرارت سے کہا تو وہ ہلکہ سا مسکرائی لیکن فوراً مسکراہٹ

غائب کی کہیں وہ دیکھ مزہ لے لیکن وہ دیکھ چکا تھا اور اس رد عمل نے اسکو مزہ دیا تھا

جانوروں کی آواز ماروش کو قریب سے آتی سنائی دی تو وہ ابتسام کے اسکی بازو کے ساتھ

چپک گی جو اسنے پکڑا ہوا تھا اسکے ایسا کرنے سے ابتسام کے چلتے قدم رکے

"کیا ہوا۔۔۔۔؟"

انجان بنا تھا

"ی۔یہ جان۔جانوروں کی آوازیں۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے سہمی سی نے ارد گرد دیکھتے ہوئے کہا

"کچھ نہیں ہوتا میں ہوں پاس ماروش۔۔"

اسنے اسکے چہرے پر ڈر واضع دیکھتے ہوئے کہا

"پر مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔"

اسنے ابتسام کی طرف دیکھتے ہوئے کہا وہ بالکل اسکے قریب کھڑی تھی

"میں ہوں نہ کسی میں ہمت نہیں تمہں چھونا تو دور کی بات دیکھ بھی سکے۔۔"

اسکی بات پر اسنے اسکی آنکھوں میں دیکھا

"پکا اب۔ابتسام۔۔۔"

"پکے سے بھی پکاااابتسام کی جان۔۔۔"

وہ پورا اسکی طرف گھوم کر اسکے بازوں سے پکڑتے ہوئے کہا

"کیا تمہیں مجھے پر یقین نہیں ہے کیا۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا

تو اسنے بے اختیار اثبات میں سر ہلایا بے شک وہ ایک ماہ میں اسکی عادی ہو گی تھی اور اب اسکو اس سے ڈر نہیں لگتا تھا اتنا تو اسکو معلوم ہو گیا تھا کہ وہ اسکی حفاظت کرے گا

"پھر ڈرنے کی ضرورت نہیں میں ہمشہ تمہارے ساتھ ہوں"

اسنے محبت پاش لہجے سے کہا تو وہ چہرہ جھکا گی

"ماروش۔۔۔۔۔۔"

اسنے جزبے سے چور لہجے میں کہا اور اسنے نظریں اٹھا کر اسکو دیکھا جسکی آنکھیں محبت برسا رہی تھیں

"کچھ دیر صرف چند لمحے دے دو مجھے کہ میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔"

التجایا الفاظ تھے وہ اسکی بات پر گھبرا گی تھی

"صرف چند لمحے کے میرے بے قرار دل کو سکون آجائے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیز ہوا اسکے الفاظوں میں ارتاش پیدہ کر رہی تھیں ہوائیں بھی بے قرار ہو رہیں تھیں

اسکے جزباتوں کی طرح وہ بھی اسکو چھونے کیلیے تڑپ رہی تھیں

"ناجانے کونسا خوف ہے ہر وقت جو میرے دل کو لگا رہتا ہے کہ تم مجھ سے دور ہو جاو

گی۔۔۔ناجانے کونسا خوف ہے کہ میں تمہیں کھو دوں گا۔۔"

اسنے اسکے دونوں ہاتھوں کو پکڑتے ہوئے بے بسی سے کہا

"مجھے محسوس کرنے دو کہ تم صرف میری ہو کچھ دیر میرا ڈر ختم کر دو"

اسنے دو قدم آگے لیتے بالکل اسکے قریب کھڑے ہوتے ہوئے کہا وہ سانس روکے اسکو سن

رہی تھی اب تو یہ حالت تھی کے سانس لے اور وہ ٹکرا جائے گی اس سے

وہ اب اسکو اسکی اس بات کا کیا جواب دیتی اسکو تو خود ڈر لگ رہا تھا اب

"مجھے چوم کر مجھے تھام کر میری شدتوں میں قیام کر"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اے دل ربا، نازک ادا، کچھ پل تو میرے نام کر

اسنے جزبوں سے چور لہجے میں یہ شعر پڑھا جو اسکے شعلوں کی طرح بھڑکتے جزباتوں کی گواہی دے رہا تھا

اور ماروش کا دل بند ہونے کو تھا بھلا وہ اس شعر کا مطلب کیسے نہ سمجھتی تھی اور اسکو کسی چیز کا موقع دیے بغیر پر اس پر جھکا تھا شاید ماروش بھی بہہ رہی تھی اور ہوائیں انکی کیفیت کو سراہ رہی تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوائیں بھی کسی خانہ بدوش مسافر کی طرح ہیں جیسے وہ کھانے کیلیے سر بازار پھٹکتا ہے"

ویسے ہوائیں بھی حسین منظروں کو سراہنے اور انکے جزباتوں کو بھڑکانے کیلیے پھٹکتی

ہیں اور ہوائیں ہمیشہ خوشخبری کا پیغام ہوتی ہیں"(سجیلہ نثار)

....

"دیکھو دھیان سے ٹھیک ہے انکو خبر نہ ہو کہ ہم ان پر حملہ آور ہونے لگے ہیں"

کمال آہستہ آہستہ قدم اس گھر کی طرف بڑھاتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے کہ رہا تھا

بے شک ابتسام انکو لوکیشن بھی دے آیا تھا(ہائے سسپنسسسس 😂)

"کمال اس بیغرت کو چھوڑنا نہیں جسکے پاس ماروش ہے"

شاہ ویز کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسکا تہس نہس کر دے

"ہم تو باراتی آرہے ہیں میرے۔۔۔"

ابتسام نے انکی خشبو سونگھتے ہوئے سوچا اور ہولے سے مسکرا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ ایک دم سے کسی نے دروازہ کھولا ماروش اور جازبہ جو بیٹھی ہوئی یں تھیں اور جازبہ
ناجانے کونسے قصے سنا رہی تھی دونوں حیران ہوئی یں انکے برعکس ابتسام پر سکون تھا

ماروش نے ابھی شاہ ویز کو نہیں دیکھا تھا سو سمجھنے سے قاصر تھی

"کون ہو تم لوگ۔۔۔؟"

جازبہ ماروش کے آگے ہو کر چلائی

"تمہاری موت ہیں ہم۔۔۔"

شاہ ویز نے اندر قدم رکھتے ہوئے کہا شاہ ویز کو دیکھ ماروش کو یقین نا ہوا

"شش۔شاہ ویز۔۔۔۔"

اسکی آواز گونجی تو شاہ ویز نے جازبہ کے پیچھے کھڑی لڑکی کو دیکھا تو خوش بھی ہوا لیکن غصہ
بھی آیا انکے پاس دیکھ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جازبہ آگے بڑھی لیکن آگ کو دیکھ کر فوراً پیچھے ہوئی اور ابتسام کی طرف دیکھا جو صوفے ہر بیٹھا ٹانگ پر ٹانگ جمائے اس منظر سے لطف اندوز ہو رہا تھا

ماروش فوراً شاہ ویز کے پاس بھاگی جازبہ روک نہ سکی کیونکہ آگے آگ تھی لیکن ابتسام کو آگ سے بھی فرق نہ پڑ نا تھا

"ابتسام بھائی آپ دیکھ کیا رہے ہیں کچھ کریں۔۔۔"

شاید زندگی میں پہلی بار اسنے اسکا نام پکارا تھا شاید غصے میں اور غصہ ابتسام کی ڈھٹائی پر تھا تو ابتسام جمائی لیتا سر کھجاتا اٹھا

"ہاں یار چھوڑ دو ماروش کو۔۔۔"

اسن نہایت سستی سے نارمل انداز میں کہا تو جازبہ کا دل کیا ابتسام کو کچھ کر دے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ سب بھی حیران ہوئی پانچ سو بیس کا جھٹکا ماروش کو بھی لگا ابتسام کو ایسے دیکھ کر ان سب کے ریکشن سے مجبوراً ابتسام آگے بڑھا لیکن انہوں نے آگ آگے کر دی تو ابتسام وہی رک گیا

"آگے مت آنا ورنہ یہی جلا دوں گا۔۔۔"

شاہ ویز نے آگ والی لکڑی آگے کرتے ہوئے کہا

تو ابتسام نے ہونٹوں کو گول شیپ دے کو گردن تھوڑی ٹیڑھی کر کے شاہ ویز کے پیچھے چھپی ماروش کو دیکھا

"امپریسو۔۔۔۔۔اوہ میں تو آگ سے ڈر گیا یار۔۔۔"

اسنے ایک قدم پیچھے لیتے ہوئے کہا اور مسکرا دیا سب کو اسکی دماغی حالت پر شک ہوا تو جازبہ کے غصے کو مزید ہوا مل رہی تھی

"پاس مت آنا ورنہ ہم یہ آگ پھینک دیں گے۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اوہہ اوکے اوکے نہیں آتا جاوں لے جاوں۔۔۔"

اسنے پیچھے ہوتے کہا سب کو تشویش ہوئی لیکن موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا

"شاہ ویز بھابھی سسٹر کو لے کر جاوں میں دیکھ لیتا ہوں۔۔"

کمال نے کہا تو وہ ابتسام کو قہر بھری نظروں سے دیکھا جسنے ماروش کو آنکھ ماری تھی اور ماروش کا ہاتھ پکڑتا اسکو باہر لے گیا باقی سب بھی آگ کا ڈراوائے دیتے باہر نکل گے انکے نکلتے ہیں گھر کو آگ لگنا شروع ہو گی اس آگ سے ابتسام کو تو کوئی فرک نہ پڑ نا تھا البتا جازبہ کے لیے نقصان دہ تھی سو وہ دونوں وہاں سے غائب ہو گے

اور دیکھتے دیکھتے ہورا گھر آگ کی لپیٹ میں آگیا اور انکو لگا کہ وہ دونوں مر گے ہیں

بگ برو آپ چاہتے کیا ہے وہ لے گے اپکی نظروں کے سامنے کاش آگ سے مجھے کچھ نہ "ہوتا تو کبھی نہ لیجانے دیتی لیکن آگ آگ اپکو تو کچھ نہیں ہونا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیشہ کی طرح وہ پھر اس ہر چلا رہی تھی اسکے بر عکس وہ درخت کے ساتھ لیٹا ہوا تھا اور کان صاف کیے

"یار آہستہ بولا کرو۔۔۔"

اسنے خفگی سے کہا

"کام تو ایسے نہیں آپکو آہستہ بات کر کے سمجھایا جائے"

آواز اب بھی اونچی تھی تو اسنے مسکراہٹ چھپائی اسکو مزہ آرہا تھا

جازبہ ایسے کھیل میں ہی مزہ آتا ہے میری بہن تم جانتی ہو مجھے چھیننے میں مزہ آتا ہے خیر "

"جانے دو اسکو ہمیں کیا۔۔۔

اسنے لاپرواہی سے کہا

"بھاڑ میں جائیں میں جارہی اسکو لینے۔۔"

"ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو سب سے پہلے تمہاری جان لوں گا۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ashiq Hoya Try Ty| By Sajeela Nisar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے ابھی دو قدم ہی بڑھائے تھے کہ غصے سے بھری آواز نے اسکے پیروں کو باندھ دیا تھا سو وہی رک گی اور ویسے ہی پیچھے مڑ کر دیکھا

"پریشان کیوں ہو رہی چھوڑو یہ سب۔۔"

اسنے اسکو پیار سے کہا اور آنکھیں موند لیں اور وہ بھی خاموش ہو گی

"ماروش تم ٹھیک ہو نہ۔۔۔"

شاہ ویز تیزی سے گاڑی چلاتا ساتھ ساتھ مڑ مڑ کر اپنی کے پیچھے دیکھ رہا تھا کہ کوئی پیچھا تو نہیں کر رہا اور ساتھ ماروش سے پوچھا تو اسنے اثبات میں سر ہلایا

اسکی آنکھوں کے سامنے بار بار ابتسام کا چہرہ لہرا رہا تھا اسکا ہنسنا غصہ کرنا پیار کرنا اسکا خیال رکھنا اس ایک مہینے میں بہت کچھ بدل گیا تھا ماروش اسکی عادی ہو گی تھی اور اوپر سے شاہ ویز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے محبت اسنے سوچ کر شاہ ویز کی طرف دیکھا تو اسنے مسکرا کر اسکے ہاتھ کے اوپر اپنا ہاتھ رکھا

اسنے اپنے چہرے کو ہاتھ لگایا جہاں اسنے اپنا لمس چھوڑا تھا اس نے بے دردی سے آنکھیں بند کیں

"آر یو اوکے ماروش۔۔۔؟"

"یس ایم فائن شاہ ویز۔۔"

اسنے زبردستی مسکرا کر کہا

یو نو میں بہت خوش ہوں کہ تمیں ڈھونڈھ لیا خالہ جان خالو جان بہت پریشان تھے خالہ جان تمہارے غم میں بہت روئی یں اور میں۔۔۔ میں تو تمہیں ڈھونڈھنے میں دن رات ایک کر دیا۔۔۔"

اسنے مین روڈ پر گاڑی لاتے ہوئے کہا تو وہ ہولے سے مسکرائی لیکن بولی کچھ نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم۔۔۔تم خوش نہیں۔۔۔"

اسکو خاموش پاکر اسنے سامنے دیکھتے ہوئے کہا

"ہاں۔۔۔ہاں ہوں نہ۔۔"

اسنے یہ کہ کر نظر باہر سے گزرتے رستے پر ڈالی

شاہ ویز بھی خوش تھا اسکو لگ رہا تھا سب ٹھیک ہو گیا زندگی میں پر ابھی ایسا نہ تھا

....

"ماما بابا۔۔۔۔"

ماروش گاڑی سے نکلتی باہر دروازے کے پاس کھڑی خوشی سے اونچی سے چلائی تو اسکے امی ابو فوراً کمرے سے نکلے سامنے اپنی بیٹی کو پاکر خوشی کی انتہا نہ تھی

"ماروش بیٹا میری جان۔۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے امی نے اسکو دیکھ کر پکارا تو ماروش انکی طرف بھاگنے لگی لیکن راستے میں آنے والے شخص سے بری ٹکر ہوتی اگر وہ اسکو نہ روکتا

اس شخص کو دیکھ ماروش کا ایک رنگ آرہا تھا ایک جارہا تھا وہ فوراً پیچھے ہوئی اور شاہویز کا ہاتھ پکڑا

اب شاہویز احسن صاحب اور ماریہ بیگم حیرت بھری نظروں سے اس شخص کو دیکھ رہے تھے جس نے بلیک گاون ٹائی پ چیز پہنی ہوئی تھی اور آنکھیں کالی تھیں

"اب۔ابتسام۔۔۔"

ماروش کی آواز گونجی تو سب نے اسی طرف دیکھا

ابتسام نے گردن ترچھی کرکے اسکو دیکھا اور پھر ایک پیر اٹھا کر دوسرے پیر سے وہی کھڑا کھڑا مڑ کر اسکی امی ابو کو دیکھا

"اوو تو یہاں ایموشنل سین چلنے والا تھا وہ مطلب تھوڑا جلدی آگیا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہونٹ پر انگلی رکھے اسنے آنکھیں مٹکاتے مسکرا کر کہا

"آہہ اچھا گائی زکیری اون میں زرا سائی ڈپہ ہو جاتا ہوں۔۔"

اسنے پیچھے ہوتے ہوئے کہا اور کرسی پر بیٹھنے لگا کہ شاہ ویز بولا

"تم تم زندہ ہو۔۔۔"

اسکی بات پر اسنے کوفت سے دیکھا

"یار کم از کم بیٹھنے تو دیتا اتنا لمبا سفر کر کے آیا ہوں تو تو گاڑی میں آیا ہے۔۔"

اسنے انگڑائی لیتے مزے سے کہا تو وہ آنکھیں پھاڑے اسکے دیکھنے لگے

"ماروش اگر تم چاہتی ہو کسی کو کچھ نقصان نہ ہو تو میرے ساتھ چلو۔۔۔"

اسنے سیریس ہوتے ہوئے کہا

"یہ تمہارے ساتھ نہیں جائے گی۔۔۔۔"

ماروش کی بجائے شاہ ویز بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار تو ماروش ہے نہیں نہ تو پھر چپ رہ خومخواہ ہی مجھے وہ لوگ زہر لگتے جو ایویں ٹانگ "

"اڑاتے۔۔

اسنے ہاتھ اٹھاتے ایسے کہا جیسے انکی بچپن سے دوستی ہو اسکی بات پر اسنے گھورا

چلو ماروش یار ٹائی م نہیں میرے پاس جلدی کرو جانتی ہو نہ بات نہ ماننے پر سب کا "

"انجام۔۔

اسنے تنبیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو ماروش کا دل باہر آنے کو تھا

"ماروش نہیں جائے گی سنا نہیں۔۔۔"

شاہ ویز نے چلاتے ہوئے کہا تو ابتسام نے غصے سے ماروش کی طرف دیکھا جیسے وہ بولی ہو

ماروش ایک تو یہ بیچ میں ٹانگ اڑا رہا ہے دوسرا یہ چلا رہا ہے روک لے اسکو ورنہ میرا انداز "

"کسی کو پسند نہیں آئے گا اور میں نہیں چاہتا کسی کو بھی نقصان ہو

اسنے شکایت نظروں سے ماروش کی طرف دیکھ کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب۔ابتسام پلیز مجھے چھوڑ دیں میں میں ہاتھ جوڑتی ہوں کیا بیگاڑا ہے میں نے اپکا۔۔"

اسنے ہاتھ جوڑتے روتے ہوئے کہا

"ماروش غصہ نہیں دلاو مجھے ورنہ۔۔۔"

اسنے غراتے ہوئے کہا

"ورنہ کیاہاں ورنہ کیا بولو۔۔۔"

شاہ ویز نے اسکو کندھے سے پیچھے دھکا دیتے ہوئے کہا تو اسنے پہلے اپنے کندھے پھر اسکے

ہاتھ کو اور پھر ماروش کو اور ماروش منہ پر ہاتھ رکھے دیکھ رہی تھی وہ شاہ ویز کو کیسے سمجھاتی

"شاید ایسے باز نہیں آووو گے۔۔۔۔۔انکل انٹی تسی زرا پیچھے ہونا۔۔"

یہ شاید بھی مزاک میں موڈ میں تھا

"تمھیں تمھیں سمجھ نہیں آتی جاو یہاں سے ت۔۔۔"

"ابھی اتنا ہے بولا تھا کہ اگلے لمحے زمین پر گراپڑا تھا" شاہ ویززززز۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان تینوں کی آواز بیک وقت گونجی اور مار وش فوراً شاہ ویز کے پاس بھاگی جو نیچے لیٹا کراہ رہا

تھا اسکے ناک سے خون رسنے لگا تھا

"گھوم جا۔۔۔۔میری بلبل۔۔۔۔ٹھہر جا۔۔۔۔۔میری بلبل۔۔۔"

وہ گنگناتا انکے گرد چکر کاٹ رہا تھا اور غائب ہو گیا احسن صاحب اور ماریہ بیگم بھی انکے

پاس آئے

"شش۔شاہ ویز اٹھو پلیز۔۔۔"

شاہ ویز اٹھا احسن صاحب اور ماریہ بیگم سے بولا

انکل انٹی یہ چ۔چابی لیں اس۔کے آنے سے پہلے ہم۔ہمارے گھر جائیں و۔وہ وہاں"

"نہیں آئے گا

"نہیں بیٹا ہم تم دونوں کو چھوڑ کر نہیں جائیں گے"

ماریہ بیگم روتے ہوئے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امم۔امی شاہ ویز سہی کہ رہا ہے جائی یں وہ اپکو نقصان نہیں پہنچائے گا پلیز"

جائی یں۔۔۔۔"

اسنے منتیں کرتے ہوئے کہا تو وہ ناچاہتے ہوئے بھی انکو موت کہ منہ میں جھورنے پر مجبور ہو گے

ماروش نے شاہ ویز کو اٹھا کر مشکل سے صوفے پر بیٹھایا ہی تھا کہ لائی ٹ گی چلی دونوں نے اوپر کی طرف دیکھا

"اب۔ابتسام جان چھوڑ دیں میری جج۔جائی یں چلے کیوں نہیں جاتے۔۔"

اسنے روتے ہوئے چلا کر کہا

ایسے کیسے میری جان وہاں سے معلوم ہے میں نے تمہیں اتنی آسانی سے کیوں آنے دیا"

ورنہ وہ آگ میرا کچھ نہیں بیگاڑ سکتی تھی۔۔۔ویسے جانتی ہو۔۔۔۔؟اوہ ہو کیسے جانتی ہو گی

چلو میں ہی بتاتا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خود ہی اپنے سوال کا جواب دیا

"ایک بات تو تم جانتی ہو گی کہ جو چیز آسانی سے مل جائے اسکی قدر ابتسام نہیں کرتا دوسرا

تم اپنی فیملی سے اداس ہو گی تھی تو سوچا آخری بار مل لو اور تیسرا مجھے کسی سے اسکی سب

سے پیاری چیز چھیننے میں بہت مزہ آتا ہے۔۔۔"

اسکی آواز تو گونج رہی تھی پر وہ دیکھائی نہیں دے رہا تھا

"ابتسام تم مجھ کیوں نہیں رہے دیکھو ہم دونوں ایک الگ دنیا کے ہیں۔۔۔ کبھی ساتھ

نہیں رہ سکتے"

اسنے سمجھانا چاہا

"وہ تم مت بتاو کیا کرنا ہے کیا نہیں۔۔"

"اچھا سنو کہاں ہو تم سامنے آو میرے ابتسام"

اسنے پیار سے ہینڈل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہاں تمہارے پیچھے۔۔۔"

اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ پیچھے ہی کھڑا تھا

"ماروش کسی چیز کی توقع مت رکھنا سمجھی کہ تمہیں چھوڑ دوں گا ہمم چپ۔۔"

اسنے انگلی اٹھا کر کہا اور اسکو کچھ بھی بولنے سے باز رکھا

"پلیززز ابتسام ہماری زندگیاں بخش دیں پلیززز"

اسنے باقاعدہ ہاتھ جوڑے تو اسنے پوری آنکھیں گھما کر دیکھا

"یہ یہ سب تم اس اسکی وجہ سے کر رہی ہو نہ میں میں اس وجہ کو ہی ختم کر دوں گا۔۔"

اسنے شاہ ویز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ ڈر گی

"نہیں ابتسام۔۔۔"

اسکے کچھ کہنے سے پہلے ابتسام شاہ ویز کو اسکے منہ سے دبوچ چکا تھا

"ابتسا۔۔۔آآآآ۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے بولنے سے پہلے وہ نیچے تھی اور کراہنے لگی کیونکہ اسکو گھٹنے پر بہت زور کے چوٹ لگی تھی

میں میں ماروش سے عشق کرتا ہوں تم ہمارے بیچ کا کانٹا بن رہے ہو میں یہ کانٹا ختم ہی "کر دیتا ہوں"

اسنے یہ کہ کر اسکا بازو مڑوڑا اور نیچے جھٹکا دیا کہ وہ کراہ کر زمین پر گرا اور ابتسام اسکو اسکے ہاتھ سے پکڑے گھسیٹنے لگا

"نہیں ابتسام چھوڑ دو اسکو جان چھوڑ دو۔۔"

ماروش مشکل سے اٹھی اور چلائی

"کیسے چھوڑ دوں ماروش یہ ہم دونوں کو الگ کر رہا ہے"

ابتسام جنونی ہوا تھا شاہ ویز پر بے ہوشی کی حالت طاری ہو رہی تھی

"تم ہم دونوں کو الگ کر رہے ہو۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات پر وہ رکا اور اسکو دیکھنے لگا

"اب تو یہ زندہ بالکل بھی نہیں بچے گا"

اسنے غصے سے کہ کر شاہ ویز کو ہاتھ سے اٹھا کر ایک جھٹکے سے نیچے کو کیا کہ اسکا سر زمین پر زور سے لگا اور ہلکا ہلکا خون رسنے لگا

"چھوڑ دو ابتسام ورنہ میں خود کو ختم کر لوں گی۔۔"

ماروش اونچی سا چلائی وہ جو شاہ ویز کے اور بیٹھا اسکی گردن پر جھکنے لگا تھا اسکی ضواز پر گردن موڑ کر دیکھا جو کہ پوری گیلی ہوئی پڑی تھی اور ہاتھ میں لائیٹر تھا اسنے حیرت زدہ آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا

مم۔میں نے اپنے اوپر پیٹرول چھڑک لیا ہے اگر تم نے اسکو نہ چھوڑا تو میں خود کو آگ لگا لوں گی سمجھے"

آخر میں چلائی تو ابتسام اسکے اوپر سے اٹھا اور حیران ہو کر دیکھنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ما۔ماروش کیا کہ رہی ہو؟"

اسکی آواز ڈولی تھی

وہی جو تم دیکھ رہے ہو میں خود کو مار لوں گی ابتسام تم تم میرے اپنوں کو مار کر مجھے کبھی "

"نہیں پا سکو گے۔

اسنے روتے ہوئے کہا

"نہیں ماروش میں سب تہس نہس کر دوں گا سمجھی۔۔"

"جو کرنا ہے کرو پر میرے مرنے کے بعد۔۔"

"مم۔مت کرو میں مر جاوں گا تمہارے بنا۔۔"

اسنے دو قدم آگے بڑھاتے ہوئے کہا

"فرق نہیں پڑتا دور رہو ورنہ ایک سیکنڈ نہیں لگے گا مجھے آگ لگانے میں۔۔"

"ٹھیک۔۔ٹھیک ہے پر پلیز اسکو خود سے دور رکھو یہ حماقت مت کرو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے ہاتھ اٹھاتے سمجھایا

"چلے جاو۔۔"

اسکی بات پر وہ گٹنوں کے بل بیٹھا

مت کرو ایسا میں میں خود کو بھی ختم کرلوں گا میں تنہا ہو جاوں گا میں بہت کچھ کھو چکا"

ہوں تم خود کو دور مت کرو"

اب وہ ایک بے بس لاچار لگ رہا تھا اسکی بات پر وہ کمزور ہوئی لیکن پھر اپنے ارادے پر

قائم رہی کیونکہ اگر وہ۔ کمزور ہوتی تو وہ اپنے پیاروں کو کھو دیتی

"چلے جاو میں آخری بار کہ رہی ہوں"

ٹ۔ ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں پر پر ایک بار صرف ایک بار میری جنونیت میرے"

عشق کو دیکھو۔۔"

اسنے بے بسی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں بے انتہا عشق کرتا ہوں مجھے آخری بار دیدار کرنے دو اپنا بس"

وہ کبھی نہ ہارنے والا آج ہار گیا تھا

دیکھو میں ہار گیا کہا تھا کمزوری بن بنا پر بن گی اور مجھے خود سے ہی چلتی جنگ میں ہرا دیا تم "

"نے میں بھی ہار گیا اپنے بابا کی طرح۔۔

اب اسکی آنکھوں میں نمی تھی

"چلے جاوو وا ابتسام خدا کیلیے۔۔"

اسنے روتے ہوئے اونچی چلا کر کہا کیونکہ وہ کمزور پڑ رہی تھی دو منٹ بھی اور رکتا اسکے پاس تو یقیناً وہ اسکی اسیر ہو جاتی اور اسکے ساتھ چلی جاتی

"میں تین تک گنوں گی ابتسام تھری ٹوو۔۔۔"

"رکو جا رہا ہوں۔۔۔"

اسکو لائی ٹر جلاتا دیکھ وہ اٹھا اور بے بسی سے دیکھنا لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آئی لو یو سو مچ یو آر مائے لائف جا رہا ہوں ہمشہ کیلیے خوش رہنا۔۔"

وہ ضبط سے بولا تھا اور آخر بار دیکھتا وہاں سے غائب ہوا تھا اسکے غائب ہوتے ہی اسنے لائٹر نیچے پھینکا اور شاہ ویز کی طرف بھاگی

"شاہ ویز اٹھو۔۔۔"

پٹرول کی خشبو ہر طرف پھیلی ہوئی تھی

" ہم آ۔آزا۔ادہیں"

اسنے اٹکتے ہوئے کہا

ہاں شاہ ویز اب وہ کبھی نہیں آئے گا۔۔۔مجھے پورا یقین ہے اسکی کہی بات پر وہ اصولوں "کا پکا ہے"

اسنے شاہ وویز کو سے کہا اور اسکو گلے لگا لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یہ شاہ ویز کی ہو گی تھی اب ہر مصیبت دور ہو گی تھی وہ ابتسام کی محبت سے کبھی آزاد تو نہیں ہو سکتی تھی پر اس سے دوری اثر دیکھا دے گی

ناجانے وہ اب کہاں چلا گیا تھا شاید اپنی دنیا میں واپس ہمیشہ کیلیے

....

"ارے واہ مزہ آگیا کیا کمال سٹوری تھی یار"

حجاب نے کتاب کو بند کرتے ہوئے کہا

"واقع میں ہی کیا کمال تھا یار ہر سین۔۔"

احمد نے اسکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا

"اوففف ابتسام ماروش تو اسیر ہوئی ہے یا نہیں میں ضرور ہو گی ہوں کاش وہ میرے ساتھ ایسا کرتا ہائے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے اپنی ہی دھن میں کہا نہ ہی احمد کی گھورتی نظریں دیکھیں جب دیکھیں تو زبان دانتوں تلے دبائی

"ابتسام نظر آ گیا اور جو یہ ایک عدد منگیتر ہے اسکا کیا"

اسنے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

"ہاہاہہا ویسے احمد ماروش کا بھی منگیتر تھا اور ابتسام ہاہاہاہا"

یہ کہتی وہاں سے فوراً بھاگی تھی اور احمد بھی اسکے پیچھے جانتی تھی وہ اس بات سے ضرور جیلس ہو گا

"بہت بری ہو تم اس منگیتر پر دھیان دو۔۔"

اسنے اسکے پیچھے بھاگتے ہوئے کہا تو حجاب کا قہقہ گونجا اور پھر احمد نے بھی اسکی ہنسی میں اسکا ساتھ دیا پورے گھر میں انکی کلکاریاں گونج رہی تھیں اور وہ تیار تھے ایک اور کہانی وہ بھی ایسی ہی محبت کی کہانی پڑھنے کیلیے تیار تھے وہ ہمیشہ سے ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ختم شدہ"

....

Crazy Fans Of Novel
Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel